طب

ماشاءاللہ

۵۵۰
۱۱۰۹۰۳

طبیبُ العائلہ

FAMILY DOCTOR

حمل و رضاعت اور بچّون کی پرورش و پرداخت اور بچّون اور عورتون کے مخصوص امراض کے بیان مین اور ان خطرناک بیماریونکے ذکر مین جنسے واقفیت رکھنا ہر شخص کے ضروریات زندگی مین داخل ہے۔

اُردو زبان کا عام فہم اور لاجواب رسالہ

مرتبہٗ

جناب مولانا حکیم سیّد عبدالحی صاحب نائب ناظم ندوۃ العلماء

گلشن ابراہیمی پریس لکھنؤ مین چھپا
سنہ ۱۹۱۲ء

کتاب رجسٹری شدہ ہے جس کتاب پر مصنف کی مہر نہو وہ مسروقہ سمجھی جاوے گی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ربی حسبی

ہندوستان مین سب سے زیادہ بدنصیب فرقہ عورتون کا ہی جنمین دونون طرح کی کمزوریان
پائی جاتی ہین، روحانی بھی اور جسمانی بھی، جہالت اور رسم ورواج کی بندشون نے دنیا
بھر کے عیب اون مین پیدا کر دیے ہین اور اب اونکی جان کے لالے پڑ گئے ہین، بیمار
ہوتی ہین مگر اونکو اپنی بیماری کا اوسوقت احساس ہوتا ہی جب بیماری خطرناک ہو جاتی ہی
حکیم یا ڈاکٹر بلایا جاتا ہی مگر وہ اونکی بیماریونکی تشخیص کرنے سے قاصر رہتا ہی، خود بیویون کو
اپنے حالات کے ظاہر کرنے مین شرم وعار دامنگیر ہوتا ہی وہ اگر کچھ کہنا بھی چاہین تو
اونکو معلوم نہین کہ کیا کہین، اونکو یہ تو معلوم ہی کہ وہ روز بروز دبلی ہوتی جاتی ہین غذا
متروک ہو گئی ہی طبیعت نڈھال رہتی ہی کام کرنیکو جی نہین چاہتا کسی بات مین دل
نہین لگتا ذرا سا کھا لیتی ہین تو بخار چڑھ آتا ہی مگر وہ اسباب سے ناواقف ہین کہ ایسا ہی
تو کیون ہی، حکیم سے جو سیدھی باتین کہی جاتی ہین وہ ان باتونکا علاج کرتا ہی مگر ذرا فائدہ
نہین ہوتا، اوسکے علاج کی مثال بعینہ ایسی ہی جیسا کہ رات کو اندھیرے مین آدمی
پانون مارتا ہی، رکھنا کہین ہو اور پڑتا کہین ہی، جو ہوشیار حکیم ہین وہ ان حالات پر
قناعت نہین کرتے انکے اسباب کی جستجو کرتے ہین، مگر دوائیان ناقابلہ ہوتی ہین اونسے کچھ

مدد نہین لیتی، اور بیویان اپنی بیماری سے خود نا واقف ہین، اونکو تکلیفون کا احساس ہوتا ہی مگر اسبات سے نا واقف ہین کہ ان عارضون کی تہ مین ایک بات اور بھی ہی اور وہ یہ ہی کہ ایک قسم کی رطوبت ہر وقت جاری رہتی ہی اور بدن اونکا گلتا جاتا ہی وہ جانتی ہین مگر اونکو احساس نہین کہ معمول کے موافق کھلکر ایام جاری نہین ہوتے تو اس سے اونپر کیا مصیبت ٹوٹ رہی ہی وہ جانتی ہین مگر شرم و حیا کی وجہ سے کہتی نہین، یہ ایسی مصیبتین ہین جنمین اکثر بیویان گرفتار ہین اور اونکی عزیز جانین مفت برباد ہو رہی ہین، مرد دیکھتے ہین مگر اونکی آنکھون پر غفلت کا پردہ ایسا پڑا ہوا ہی کہ وہ اسکا علاج نہین کرتے، ایک بیوی اگر مر گئی ہی تو اونکی بلا سے وہ دوسری کر لینگے، مرد سلامت رہین تو عورتون کی کیا کمی ہی، اس افسوسناک حالت کو دیکھکر دل بیچین ہو جاتا ہی گر یہ اپنے بس کی چیز نہین، علاج اسکا یہ ہی کہ عورتون کو تعلیم دیجائے اور اون کو وہ چیزین سکھائی جائین جو اونکی زندگی مین بکار آمد ہونگی،

ایک زمانہ ایسا بھی گذرا ہی کہ عورتین علی العموم تعلیم یافتہ ہوتی تھین، کسی کسی نے تو مردون کے برابر علم و ہنر مین حصہ لیا ہی اور اونکا نام ابتک تاریخ کی کتابون مین عزت اور ادب سے لیا جاتا ہی، ایک کریمہ مروزیہ ہی کو دیکھو جو صحیح بخاری کے راویون مین داخل ہی اور اس کتاب کے اسناد اس عالم و فاضل بیوی کے بغیر آگے کو چلتی ہی نہین مگر اب یہ بتاؤ کہ ہندوستان مین کتنی بیویان ہین جو صحیح بخاری کا نام بھی جانتی ہین، وہ مبارک زمانہ مدت ہوئے ختم ہو چکا ہی اور اوسکی یاد بھی اب دلو نمین باقی نہین، اوسکا ذکر جانے دو ہمنے اپنے بچپن مین دیکھا ہی کہ قرآن شریف کا ترجمہ مشارق الانوار کا ترجمہ راہ نجات مفتاح الجنہ ضمان الفردوس طب احسانی خوان نعمت اور اسیطرح کی اور

کتابین بیویان پڑھتی تھین اور گھر کی بڑی بوڑھی عورتین بچونکو تعلیم دیتی تھین اور ایک وقت مقرر کر کے جاہل عورتونکو پڑھکر سناتی تھین اور اپنے محلے کے بچون اور عورتونکا علاج نہایت خوبی سے کرتی تھین ہمنے اپنی دادی اور نانی کو اور اپنے کنبہ کی عورتونکو اسی حالت مین پایا ہی، ہمنے اپنی دادی کو دیکھا ہی کہ اونکے پاس عورتین اور بچے دوا پوچھنے کو آتے تھے جتنے کسی معمولی حکیم کے مطب مین بھی نجاتے ہونگے یہ زمانہ ہمنے اپنی آنکھون سے دیکھا ہی، اوس زمانہ مین تعلیم کا اتنا غل نہین تھا سب کام خاموشی کیساتھ ہوتے تھے اب غل تو اتنا مچا یا جاتا ہی کہ آسمان کی روحانی مخلوق بھی تنگ آ گئی ہو گی، مگر ہونے کو کچھ بھی نہین ہوتا، ابتک یہ بھی طے نہین ہوا کہ تعلیم کا معیار کیا ہوگا اور نصاب درس کیا ہونا چاہیئے، کوئی کہتا ہی کہ عورتونکو بھی مردون کے برابر بی۔ اے اور ام۔ اے کی ڈگریان حاصل کرنا چاہیئے اور ہو سکے تو لگے ہاتھون ولایت جاکر بیرسٹری کی سند بھی لے آئین زبان آوری انکی تو معلوم ہی ہی بیرسٹری کی سند ملنے پر اور زیادہ براق ہو جائینگی، کسی کی رائے ہی کہ عورتونکو جاہل رہنے دو ورنہ یہ بھی ولایت کی عورتونکی طرح مردونکے برابر حقوق مانگنے لگینگی اور مردون کا ناطقہ بند کر دینگی غرضکہ جتنے منھ ہین اوتنی ہی باتین،

یہ مسئلہ تو آگے چلکر طے ہوگا اور اوسوقت طے ہوگا جب زمانہ کی ٹھوکرون سے ہم اور زیادہ نجان ہو لینگے، اسوقت کے منصب کے لحاظ سے میری رائے یہ ہی کہ بالفعل اپنی بیوی بچونکی تعلیم کا اسقدر انتظام کرنا چاہیئے کہ وہ قرآن و حدیث کا ترجمہ پڑھ سکین اور فقہ، عقائد، حقوق، حسن معاملہ، حفظ صحت، تدبیر منزل، تربیت اولاد جیسے ضروری ضروری مضامین کو اچھی طرح سمجھ لین خواہ اردو مین پڑھین یا کسی دوسری زبان مین۔

مینے یہ رسالہ حفظ صحت جیسے ضروری مضمون پر لکھا ہی اگر مجھکو اپنے مقصد مین کامیابی ہوئی تو مین یہ سمجھونگا کہ مینے ملک ورقوم کی ایسی خدمت کی ہی جس سے زیادہ ضروری کوئی خدمت نہین ہو سکتی ورنہ ع - اے بسا آرزو کہ خاک شدہ

مینے آسانی کی غرض سے اس رسالہ کو چار حصون پر تقسیم کیا ہی، حصہ اول مین حمل و رضاعت کے ضروری مضامین لکھے گئے ہین حصہ دوم مین بچونکی پرداخت اور اونکی بیماریونکا ذکر ہی حصہ سوم مین اون امراض کا بیان ہی جو عورتونکے ساتھ مخصوص ہین حصہ چہارم مین اون خطرناک بیماریون کا بیان ہی جو عورتون کیساتھ مخصوص تو نہین ہین مگر اونکی علم وواقفیت کی بیحد ضرورت ہی ان حصون کے بعد خاتمہ ہی جسمین عورتونکے ایک خطرناک جہالت کا ذکر ہی۔

خدا سے میری دعا یہ ہی کہ وہ ہم سب لوگونکو مرد ہون یا بیبیان اپنے سود و بہبود کے سمجھنے کا سلیقہ عنایت کرے اور اسبات کی توفیق دے کہ علم و معرفت کی روشنی مین ہم دینی و دنیوی مصلحتون کے لحاظ سے اپنی زندگی بسر کرین۔

عبد الحی ـ لکھنو

۲۳ شوال سنہ ۱۳۲۹ھ

حصہ اول حمل و رضاعت کے بیان مین

جوان ہونے کی حد

جب کسی لڑکی کو حیض آگیا یا حیض تو نہین آیا مگر حمل رہگیا یا یہ بھی نہین ہوا مگر خواب مین وہ معاملہ اوسکو نظر آیا جو مرد و عورت مین ہوا کرتا ہی اور بیدار ہونے پر کپڑے مین تری اوسنے پائی تو ان صورتون مین یہ سمجھا جائیگا کہ وہ جوان ہو گئی ہی اوسوقت سے اوسپر نماز روزہ فرض ہو جائیگا اور شریعت کے سب احکام اوسکے واسطے واجب العمل ہو جائین گے۔

اگر ان تینون صورتون مین سے کوئی صورت نہین پائی گئی لیکن اوسکی عمر پندرہ برس کی ہو گئی ہی تو بھی وہ جوان سمجھی جائیگی اور جو حکم جوانون پر لگائے جاتے ہین اوسپر بھی لگائے جائینگے۔ جوان ہونے کو شریعت مین بالغ ہونا کہتے ہین نو برس سے پہلے کوئی عورت جوان نہین ہو سکتی اگر اسوقت خون بھی آئے تو وہ حیض نہین استحاضہ ہی جو ایک بیماری ہی اور اوسکی دوا عورتون کی بیماریونکے بیان مین لکھی جائیگی

حیض و استحاضہ کا بیان

عورتون کو ہر مہینہ مین جو خون آتا ہی اوسکو حیض کہتے ہین، حیض کی مدت کم سے کم تین دن تین رات ہی اور زیادہ سے زیادہ دس دن دس رات ہی اگر کسی کو تین دن رات سے کم خون آیا ہو تو حیض نہین ہی استحاضہ ہی اور اگر دس دن رات سے زیادہ آیا ہو تو جتنے دن زیادہ آیا ہی وہ بھی استحاضہ ہی اسکا علاج کرنا چاہیئے۔

نو برس سے پہلے اور پچپن برس کے بعد کیسیکو حیض نہین آتا اگر نو برس سے پہلے کیسیکو خون دکھائی دے تو وہ حیض نہین ہی استحاضہ ہی اور اگر پچپن برس کے بعد

خون دکھائی دے اگر خوب سُرخ یا سیاہ ہو تو حیض ہے اور اگر زرد یا سبز یا خاکی رنگ ہو تو حیض نہین استحاضہ ہے البتہ اگر اسکو اس سے پہلے بھی انہین رنگون مین سے کسی رنگ کا خون آتا ہو تو وہ اب بھی حیض سمجھا جائیگا۔

پچپن برس پر خون کا آنا جب بند ہو جائے تو اوسکو سن ایاس کہینگے ایاس کے ہمزہ کو زیر پڑھو اسکے معنے نا امیدی کے ہین اسکا مطلب یہ ہے کہ اب یہ عورت اس قابل نہین رہی کہ اسکو حمل رہے اور اسکے اولاد ہو، معمول کے موافق اس سن مین عورتون کو ایاس ہو جاتا ہے اور کبھی اوسکے خلاف بھی ہو جاتا ہے، عورت کے قُویٰ مضبوط ہین اور تندرستی اوسکی اچھی ہے تو ممکن ہے کہ اس سے زیادہ سن تک اوسکو حیض آتا رہے اور اولاد پیدا ہوتی رہے۔

حمل کی علامتون کا بیان

جب حمل رہتا ہے تو حیض بند ہو جاتا ہے، ایسا بھی ہوتا ہے کہ حالت حمل مین تھوڑا تھوڑا خون آتا ہے اور حمل بھی قائم رہتا ہے، معمول کے موافق زیادتی تو نہین ہوتی، کچھ دھبا سا آجاتا ہے، اسطرح کا حمل بعض عورتونکو ہوتا ہے سبکو نہین ہوتا، تو بڑی علامت حمل کی یہی ہے کہ معمول کے موافق خون کا آنا بند ہو جاے، علاوہ اسکے درد سر، متلی کا ہونا، پنڈلیون کا اینٹھنا، چھاتیون کا گدرانا، چھاتیون کے منہ پر سیاہی کا آجانا اور آدھی چھاتیون تک سیاہی کا بڑھ جانا، گھنڈی کے گرد اگرد دانون کا پڑ جانا حمل کی ضروری علامتین ہین، اور حمل کی حالت مین طبیعت کا سُست رہنا، نیند کا بہت آنا، مرد کے پاس جانے مین لذت کا نہ آنا بلکہ صحبت سے گھبرانا، رحم کا منہ کا بند ہو جانا بھی ضروری ہے، کسی چیز کی گرد ہونی دیجائے تو حاملہ کو اُسکی خوشبو یا بدبو

نہ معلوم ہوگی بعض عورتونکو حمل مین قے بھی ہوتی ہے جی بھی پھرتا ہے کسیکو غش بھی آتے ہین اور اکثر عورتون کو کھانے کی بعض چیزون سے نفرت ہو جاتی ہے بلکہ اوسکی خوشبو تک بُری معلوم ہوتی ہے اور بعضی چیزونکی رغبت ہو جاتی ہے، شروع شروع مین ناف کے نیچے بیچون بیچ مین ایک پور برابر تکیہ سختی کی معلوم ہوتی ہے اور اوسمین نبض کی سی کچھ دھمک بھی ہوتی ہے اسی سے حمل سمجھا جاتا ہے دوسرے مہینہ تک ناف کی طرف زیادہ ہوتی جاتی ہے اور تیسرے مہینہ تمام پیڑو بھر جاتا ہے چوتھے اور پانچوین مہینہ بچہ پھڑکنے لگتا ہے اور سارے پیٹ مین اوسکا پھرنا معلوم ہونے لگتا ہے، حمل مین پانچوین مہینہ چھاتیون مین دودھ بھی آجاتا ہے، اور اکثر عورتونکو پانچوین یا ساتوین مہینہ سے کوکھ مین درد شروع ہو جاتا ہے اور کسیکی پسلی لگنے لگتی ہے یعنے پسلی کی نوک پیٹ مین چبھتی ہے اور اس سے ایسا درد ہوتا ہے کہ عورت بیقرار ہو ہو جاتی ہے۔ حمل والیون کے پانون پر ورم بھی آجاتا ہے کسیکے ساتوین مہینہ کسیکے نوین مہینہ غرضکہ پانون پر ورم کا آجانا بھی ضرور ہے تھوڑی مدت رہے یا بہت کم ہو یا زیادہ حاصل یہ کہ زمانہ حمل مین عورتین بیمارون کیطرح سے تکلیفون مین مبتلا رہتی ہین

فائدہ۔ اگر ان علامتون سے حمل کا اچھی طرح سے امتیاز نہوتا ہو تو شہد کو تھوڑا کے پانی مین گھولکر سوتے وقت پلادو حمل ہوگا تو صبح کو ناف کے نیچے مروڑ ہونے لگے گا

فائدہ چند علامتین ایسی بھی ہین جن سے یہ معلوم ہو سکتا ہے کہ حاملہ کے لڑکا ہوگا یا لڑکی اون علامتون مین سے بڑی علامت یہ ہے کہ پیٹ مین لڑکا ہو تو زیر ناف داہنے جانب کو زیادہ ابھار اور داہنی چھاتی بڑی اور ریستان سرخی مائل اور چلنے مین بایان پیر پہلے اوٹھائیگی اور اگر پیٹ مین لڑکی ہوگی تو سب

باتین اسکے برخلاف ہونگی۔

حمل مین بہت سی باتون سے احتیاط رکھنا چاہیے

جسوقت آثار حمل کے معلوم ہون تو اوسکی حفاظت اور احتیاط اس قاعدہ سے رکھین، کہ تین چار مہینہ تک کوئی چیز گرم اور زور سے پیشاب لانیوالی کھانے پینے مین نہ آوے اور پیٹ کی مالش سے بھی احتیاط رکھین اور استعمال کی کوئی دوا نکرین، اور بہت محنت و مشقت نکرین اور وزنی چیز نہ اوٹھاوین فصد اور مسہل سے پرہیز کرین جونک اور سینگی بھی نہ لگاوین برف نہ کھاوین کیونکہ ان سب باتون سے حمل کے گرجانیکا اندیشہ رہتا ہی، اگر مسہل لینے کی بہت ضرورت ہو تو چوتھے مہینہ سے چھٹے مہینہ تک مسہل لینے مین چندان مضائقہ نہین، مگر شروع حمل سے تین مہینہ تک اور ساتوین مہینہ سے بچے کی پیدایش تک مسہل لینا منع ہی اگر بغیر مسہل کے چارہ نہو تو کوئی ہلکی سی دست آور دوا لین اسی کو تلیین کہتے ہین۔

یہ بھی ضرور ہی کہ دوڑکر نچلین اونچی جگہ سے نیچے بے تحاشہ نہ اوترین بہت غصہ اور زیادہ غم نکرین خوشبو کم سونگھین کمربند کسکر نہ باندھین خاوند کے پاس نجاوین خاصکر چوتھے مہینے سے پہلے اور ساتوین مہینے کے بعد صحبت کرنیسے بہت نقصان پہونچتا ہی، بہت کھانا اور فاقہ کرنا دونون باتین مضر ہین، فاقہ کرنیسے بچہ پیٹ مین بڑھتا ہی اور زیادہ قوی ہوتا ہی جس سے ولادت کیوقت زچہ کو بہت تکلیف ہوتی ہی اور بہت کھانیسے بچہ پیٹ مین ناطاقت اور دبلا اور کمزور رہتا ہی پیدا ہوتے وقت آسانی سے نہین نکلتا ہی اور ترش چیزون کے کھانیسے حمل کو نقصان پہونچتا ہی، ساتوین مہینے سے بچے کے پیدا ہونے تک سرد اور قابض اور دیرہضم

چیزونسے بہت احتیاط رکھنی چاہیے ان چیزون کے کھانیسے بچہ کو ایسی سخت بیماریان ہوجاتی ہین جس سے اوسکی جان جانے کا اندیشہ ہوتا ہی، علاوہ اسکے ان چیزونکے کھانیسے زچہ کو بھی ولادت کے وقت بہت تکلیف اُٹھانی پڑتی ہے۔

حمل کیحالت مین قبض نہونے پاوے جب ذرا بھی پیٹ مین گرانی معلوم ہو تو دو ایک وقت شوربہ چکنئی دار پی لین اگر اس سے قبض نجاے تو دو تین تولہ مویز منقے یا ہڑ کا مربہ یا گلقند کھالین اور بہتر یہ ہی کہ رات کو سوتے وقت ایک تولہ گلقند آفتابی مین ایک ماشہ مصطگی رومی پسی ہوئی ملاکر کھالیا کرین۔

جسکو حمل گرجانیکی عادت ہو وہ چار مہینہ تک اور پھر ساتوین مہینہ کے بعد بہت احتیاط رکھے کوئی گرم چیز نکھاوے بوجھ نہ اُٹھاوے بلکہ ہر وقت لنگوٹ باندھے رہے اور جب گرنے کی نشانیان معلوم ہون تو فوراً حکیم سے رجوع کرنا چاہیے اور گرجاوے تو بہت بڑی احتیاط درکار ہی ورنہ عمر بھر کو جھینکنا پڑتا ہی اور زندگی وبال ہوجاتی ہی

حمل کی حالتون کا علاج اور اوسکی تدبیرین

حمل مین جو حالتین پیدا ہوتی ہین وہ بیماری سے بہت مشابہ ہوتی ہین، بہت سی باتون کا ذکر پہلی فصل مین آچکا ہی کچھ باتون کا بیان اب کرتا ہون گوش ہوش سے سنو جب حمل رہتا ہی تو منھ کا مزہ بگڑجاتا ہی اچھے کھانون سے نفرت ہوجاتی ہی جی متلاتا ہی اور قے آنے لگتی ہی بعضون کو بہت آتی ہی بعضون کو تھوڑی اوسکو روکنا چاہیے جب بہت تکلیف بڑھجاوے اور اندیشہ ہو کہ بار بار قے کے ہونیسے ضعف بڑھجانے کا یا بچہ کو نقصان پہونچے کا یا حمل کو چار مہینہ پورے ہوگئے ہون تو پودینہ خشک زرشک اور انار دانہ ترش کو پیسکر بھی کے مربے مین ملاکر چٹنی بنالو اور ذری ذری چاٹو

اور معدہ مین کوئی خرابی پیدا ہوا اور اوسکی وجہ سے قی آتی ہو تو کسی ہلکی سی چیز
کی مدد لیکر پیٹ صاف کر لو، مٹی کھانیکی رغبت بھی ہو جاتی ہی کیسکو بہت کسی کو
تھوڑی اگر یون ہی سی رغبت ہو تو دوا کرنیکی ضرورت نہین خود بخود جاتی رہیگی اور
اگر بہت زیادہ ہو تو دست آور دوا سے پیٹ صاف کرو دو چار دست آجائین تو پودینہ
یا دھنئے کی چٹنی جسمین مرچ اور ترشی زیادہ نہو کھانیکے ساتھ ذری ذری سی چکھ لیا کرو
اور چٹ پٹی چیزین کھاتی رہو اور اگر مٹی کھانیکی حرص بہت بڑھ جائے تو نشاشتہ یا
نسلوچن کی ٹکیان بناکر چکھو اس سے مٹی کھانیکی عادت جاتی رہیگی۔

اگر بھوک بند ہو جائے تو چکنی اور میٹھی چیزین کھانا کم کر دو اور کسی دست آور دوا سے پیٹ
صاف کر لو اور کھانے کے بعد جوارش مصطگی چار ماشہ کھا لیا کرو یا یہ چورن بنا لو اور اسکو
کھانا کھانیکے بعد کھاتی رہو ــ دانہ ہیل خرد دانہ ہیل کلان زنجبیل زرنباد پودینہ خشک
بادیان نمک لاہوری انار دانہ ترش زرشک بیدانہ گرد سماق ان سب چیزونکو پیسکر
سفوف بنا لو اور ایک دو چٹکی کھانا کھانیکے بعد کھا لیا کرو اور عمدہ تدبیر یہ ہی کہ تھوڑی سی
مشی بھی کر لیا کرو بہت بیٹھے یا لیٹے رہنے سے غذا اچھی طور پر ہضم نہین ہوتی اور
رفتہ رفتہ بھوک جاتی رہتی ہی۔

اگر پیٹ مین درد رہتا ہو اور ریاح کی گڑگڑاہٹ بڑھ جائے تو کھانیکے بعد جوارش کمونی تین
ماشہ کھا لیا کرو یا یہ چورن بنا لو اور اسکو کھانا کھانیکے بعد کھاتی رہو ــ بادیان زنجبیل
زرنباد پودینہ خشک ساذج ہندی نمک سیاہ صعتر فارسی گل بابونہ سنبل الطیب
مصطگی رومی انار دانہ ترش انار دانہ شیرین گرد سماق ان سب چیزونکو پیسکر سفوف
بنا لو یا آب ادرک آب لیمون عرق بادیان گلاب تینون سے جو چیز بھی ملجاے اوسین

خمیر کرکے گولیان بنا لو مقدار خوراک دو دو ماشہ بعد غذا ــ ایمن اگر حمل کیچا لیتین
پیچش ہو جائے تو ان دواؤن کو استعمال نکرو جنمین بہت زیادہ لعاب ہوتا ہی
جیسے اسپغول ریشہ خطمی وغیرہ کیونکہ جن عورتونکو حمل گر جانیکی عادت ہوتی ہی اونکے
حمل ایسی لعابدار چیزون سے گر جاتے ہین ایسی حالت مین صرف تخم ریحان کا پھانکنا
یا گلاب مین اسکی لعابی پکا کر کھانا کافی ہی اگر خون بھی آتا ہو تو شیرہ گلنار فارسی پانی مین
نکالکر شربت بیخ انجبار ملا کر پی لو۔ اگر پیرون پر ورم آجائے تو کچھ ڈر نہین حاملہ عورتونکو
ایسا ہو جاتا ہی رسوت کا لیپ کر دو اس سے بجائے تو ایلوا اسپاری اور صندل کو
ہری مکوہ کے پانی مین پیسکر روغن گل اور ضرورت ہو تو سرکہ بھی ملا کر لیپ کر دو۔

اگر شرمگاہ کے اندرونی حصہ مین سوزش یا خارش ہوتی ہو تو رسوت گلاب یا
منہدی کے عرق مین ملا کر یا سر دھونیکی مٹی دہی یا ہری مکو یا ہری کاسنی کے
پانی مین گھول کر لگاؤ۔

اگر خلاف معمول حیض جاری ہو جائے تو یہ دوا پیو ــ دم الاخوین کہربا شمعی
صمغ عربی کو پیسکر شربت بیخ انجبار مین ملا کر چاٹو اوسکے بعد شیرہ گلنار فارسی شیرہ
ریشہ برگد شیرہ بیخ انجبار تازہ پانی مین نکالکر شربت بیخ انجبار ملا کر پیو اس سے پورا
فائدہ نہو تو آبزن کرو ــ عدس گلنار فارسی پوست انار انجیر خشک ہلیلہ زرد کو تازہ
پانی مین جوش دیکر سرکہ ملا کر ٹب مین بھر دو اور اوسمین حاملہ کو بٹھا دو اور آبزن کے
بعد انہین دواؤن کا ثفل اوسکے پیڑو پر باندھ دو۔

کبھی بچہ کے بوجھ اور حرکت سے پیٹھ اور پیٹ کے عضلے کھنچ جاتے ہین اور کوفت
و ماندگی بہت ہوتی ہی ایسی صورت مین عضلون پر روغن گل کی مالش کرو اور بکری کی

میگنیان اور جَو کا آٹا لیکر اوسکی ٹکیہ پکاکر کپڑے مین رکھکر اوس سے سینکنا بھی مفید پڑتا ہی اور پٹھہ گردن مونڈھے اور بازو کے عضلون کو دباکر ملنے سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہی

حمل گرجانیکے اسباب و معالجہ

بعض عورتون کو حمل ٹھہرتے نہین گرگر جاتے ہین اور بچہ پورا پیدا نہین ہوتا اسکے کئی سبب ہوتے ہین کبھی تو یہ ہوتا ہی کہ اون عورتون کے رحم مین کسیطرح کی گرمی پیدا ہوجاتی ہی اسوجہ سے نطفہ نہین ٹھہرتا مہینہ دو مہینہ ٹھہر کر گرجاتا ہی کبھی سردی پیدا ہوجاتی ہی اور نطفہ مین نقصان پڑجاتا ہی اور زمانہ حمل کا پورا نہین ہوسکتا جس سے بچہ پورا پیدا ہو کبھی رحم مین نازوری ہوتی ہی اور اوسمین قوت ٹھہراو کی نہین ہوتی جس سے نطفہ ٹھہر کر قوت پکڑے اور اپنی مدت تک قائم رہے کبھی خون کی کمی سے بھی حمل گرجاتا ہی اور جب نطفہ مین اندازے سے کم خون پہونچتا ہی تو اوسمین قوت کم ہوتی ہی اسوجہ سے وہ ٹھہر نہین سکتا کبھی محنت کرنے یا بوجھ اوٹھانے یا بہت رنج کرنیسے بھی حمل گرجاتا ہی شروع حمل سے چوتھے مہینہ تک کثرت سے صحبت کرنیسے بھی گرجاتا ہی گرم چیز کے کھانے اور پینے سے بھی گرجاتا ہی حمل کے زمانہ مین مسہل لینے اور فصد کھلوانیسے بھی گرجاتا ہی کم مدت کے حمل مین پیٹ کی مالش کرانیسے بھی حمل گرجاتا ہی۔

یہ بھی تجربہ مین آیا ہی کہ لڑکون کے حمل زیادہ گرتے ہین اور لڑکیون کے کم، وجہ اسکی یہ ہی کہ لڑکون کے نطفے مین حرارت زیادہ ہوتی ہی اور لڑکیون کے نطفے مین کم اسی سے لڑکون کے حمل ذراسی بے احتیاطی سے گرجاتے ہین اور لڑکیون کے حمل کو زیادہ نقصان نہین پہونچتا لہذا شروع حمل سے چھہ مہینہ تک ہر طرح کی

احتیاط رکھنا چاہیے خصوصاً آٹھوین مہینہ مین احتیاط کرنا نہایت ضرور ہی، یہ دیکھا گیا ہی کہ ساتوین مہینہ کا بچہ زندہ رہتا ہی اور آٹھوین مہینہ کا نہین بچتا وجہ اسکی یہ ہی کہ جب ساتوان مہینہ شروع ہوتا ہی تو اوسوقت پیدا ہونے کیواسطے بچہ پیٹ مین زور کرتا ہی اگر طاقتور ہوتا ہی تو اپنی قوت کے سبب سے اوسی مہینہ مین پیدا ہوجاتا ہی اور اگر نازور ہوتا ہی تو پھر وہ نکل نہین سکتا تھک کر پیٹ مین بیمار اور سست ہوجاتا ہے اور مہینہ بھر تک وسی تھکن سے سست رہتا ہی اسی وجہ سے آٹھوان بچہ نہین جیتا۔

لہذا جب سے حمل کے آثار ظاہر ہون نو مہینہ تک خوب احتیاط اور حفاظت کرنی چاہیئے اور ہر مضر چیز کے کھانے یا پینے سے پرہیز کرنا چاہیئے تاکہ بعد کو حسرت و نادمی نہو ہونا تو وہی ہی جو قسمت مین ہی مگر آدمی کو اپنی طرف سے کوئی کوتاہی نکرنی چاہیئے پھر بھی ہر حال مین خدا پر بھروسہ رہے۔ اور اگر میسر ہو تو جوارش مروارید کا استعمال بھی کیا جاوے اس سے حمل کو قوت پہونچتی ہی اور رحم و معدہ کی حالت درست ہوجاتی ہی اور جن عورتون کے بچے گرگر جاتے ہین یا بچے ہوتے ہین مگر جیتے نہین اونکو بہت نفع پہونچتا ہی۔ جوارش مروارید مروارید ناسفتہ عاقرقرحا زنجبیل مصطگی رومی زرنباد درونج عقربی تخم کرفس شیطرج ہندی دانہ ہیل جوزجاوتری تج قلمی بہمن سرخ بہمن سفید فلفل سیاہ دار فلفل دارچینی ان سبھون کو باریک پیسکر قند سفید کے قوام مین جوارش بنالی جائے مقدار خوراک ۶ ماشہ

حمل گرجائے تو کیا تدبیرین کیجائین

جس عورت کا حمل گرجائے اور وہ کسی دوسرے مرض مین مبتلا نہو اور حمل

دو مہینہ سے زیادہ اور سات مہینہ سے کم کا گرا ہو تو اوسی وقت زچہ کے پیٹ کو سوت
ڈالا جائے تاکہ پیٹ صاف ہو جائے اور سب لہو پانی زہر کا نکل جائے اسکے بعد
آب و غذا کی جگہ اس دوا کو پلائین ص بابونہ ۲ تولہ پوست اخروٹ ۲ تولہ پوست پیلم
پوست املتاس ۲ تولہ ان چارچیزونکو سادہ پانی مین جو آٹھ دس سیر ہو جوش دیا جائے
جب دو تہائی پانی رہجائے تو اسی کو تھوڑا تھوڑا دیا جائے اور اسی پانی سے
طہارت بھی کرین اور تین روز تک اسی دوا کو پانی کی جگہ پیتی رہین، غذا کچھ نہ ہو
چوتھے روز دس عدد دانے منقے کے دیدین چھوٹا سا سوا اور چھوٹا سا آدھا بسوت پانچوین روز چوزہ مرغ یا حلوان
کی یخنی بنا کر دین مگر او سمین تھیناکم ڈالین اور پانی کے عوض سونف یا مکو کا
عرق پئین، یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ان عرقون مین گاوزبان کا عرق بھی ملالین تین روز
اسی پر قناعت کرین آٹھوین روز سے پھلکہ شوربہ مرغ یا تیتر یا بٹیر یا حلوان کے
گوشت کا ہو مگر شوربہ مین روغن کسی قسم کا نہو بارھوین روز سے صرف کھانے کے
ساتھ بجھایا ہوا پانی پینا شروع کرین دوسرے وقتون مین وہی عرق اونکا استعمال
کیا جائے اکیسوین روز سے تھوڑا تھوڑا روغن کھانا شروع کرین اور عرقونکا پینا
موقوف کر دین فقط بجھایا ہوا پانی پئین، اسی طرح سے چالیس روز تک پرہیز اور
علاج جاری رکھین۔

یہ بھی یاد رکھو

کہ درد زہ ہونے پر جو حرکت بچہ کی وقت ولادت کے ہوتی ہی جاتی رہے پھر درد زہ
تھم جائے اور زچہ کا پیٹ ٹھنڈا پڑجائے اور ہاتھ پانون سرد ہو جائین اور غفلت بھی
معلوم ہو یہ سب علامتین پائی جائین یا انمین سے دو ایک تو سمجھو کہ بچہ پیٹ مین

مر گیا فوراً ایسی دوا اونکا استعمال کرو جس سے وہ پیٹ سے نکل جائے، کاڑھا تیار
کر کے جلد پلا دو اور جہانتک جلد ہو سکے اوسکے نکالنے کی فکر کرو تاکہ اوس بچہ کا زہر
زچہ کو نہ لگ جائے،

زچہ کی تدبیرون کا بیان

جب عورت کو درد زہ شروع ہو تو اوسوقت اوسکو لازم ہے کہ وہ بہت بیٹھے نہین،
آہستہ آہستہ چہل قدمی کرے اور کچھ غذا نکھاوے اور ٹھنڈا پانی نہ پیئے، اگر بھوک معلوم
ہو تو دس پانچ دانے منقے کے کھالے یا شوربہ جوان مرغ کا یا تھوڑا سا دودھ گرم گرم
پی لے اور جب پیاس معلوم ہو تو سونف کا عرق گرم کر کے پئے، اور اگر بہت ہی
پیاس معلوم ہو تو وہی عرق ٹھنڈا پی لے مگر تھوڑا تھوڑا جس سے فقط تسکین ہو
جائے، اور جب لیٹنے کو جی چاہے تو گاؤ تکیہ یا کوئی اور اسی طرح کی چیز کمر کے پیچھے
لگا کر اسطرح سے لیٹے کہ آدھے دھڑ سے لیٹی ہو اور آدھے دھڑ سے بیٹھی، اوسوقت
کسی ہوشیار دائی کا موجود رہنا ضروری ہے مگر بار بار دائی کو دکھانا اور اوس سے
کام لینا مناسب نہین، جب درد زیادہ ہو اوسوقت روئی کو تلی کے تیل مین بھگو کر دائی
کے ہاتھ سے آگے کی جانب استعمال کرالے اور ریندی کے تیل کا استعمال کرنا ولادت
مین آسانی ہونے کیواسطے مجرب ہے جب ولادت کا وقت قریب آجائے زچہ کو
چاہیئے کہ اوسوقت اوپر کو سانس نہ لے اور درد کی تکلیف کو تابمقدور ضبط کرے
اور نیچے کیطرف زور دے اور سیدھی چت لیٹی رہے کروٹ نہ لے اور اگر بیٹھنے کو جی
چاہے تو قابلہ کے پانون پر بوجھ دیکر اگر وہ بیٹھ جائے مگر بیٹھکے جننے سے لیٹ کر سہل ہے
علاوہ اسکے اوسمین بدن کے نکل آنیکا بھی اندیشہ ہوتا ہے۔

جس عورت کے بچہ مشکل سے ہوتا ہو تو قابلہ کو چاہیئے کہ زعفران پسی ہوئی رنڈی
کے تیل مین ملاکر زچہ کو استعمال کرائے، اور سہولت کیواسطے صابون مین انڈے کی
زردی ملاکر بھی استعمال کرنا مجرب ہی روغن بادام یا روغن السی کو لعاب السی مین ملاکر
فم رحم پر ملنا بھی مفید ہی، اگر اسپر بھی ولادت نہو تو پوست املتاس نیکوب کرکے
سادہ پانی مین جوش دیا جائے اور چھانکر شربت بزوری ملاکر زچہ کو پلا دیا جائے
اور پوست املتاس کی دھونی دیجائے اور وقت ضرورت شدید کے موئی سر یا
سانپ کی کینچلی کی دھونی دینا چاہیئے ان تدبیرونسے خدا چاہیگا تو بچہ پیدا ہو جائیگا

زچہ کو بہت احتیاط چاہیئے

جب عورت کے بچہ ہو چکے اور آنول بھی نکل چکے اوسوقت زچہ کو بٹھا کر اوسکے
پیٹ کو دونون ہاتھون سے چنکر خوب دبا دین اور نیچے کو سوتین تاکہ خون فاسد جو
کچھ رہگیا ہو نکل جائے پھر اوسکو کپڑے پہنا کر آہستہ سے چت لٹا دین اور سر پر
کساوہ باندھ دین اور رضائی وغیرہ اوڑھا دین اور ہوا سے بچائین اور کم سے
کم چار پہر تک اوسکو چت ہی لیٹا رہنے دین نہ کروٹ لینے دین نہ بیٹھنے دین
اسلیئے کہ اس سے بدن کے نکل آنے کا اندیشہ ہی۔
یہ بھی ضرور ہی کہ آٹھ پہر تک زچہ کو پان کے سوا اور کوئی چیز کھانیکو ندین اور ممکن
ہو تو پان مین زعفران یا مشک کی گولیان شریک کردین تاکہ اسکی گرمی جڑون
تک پہونچے یہ نہو سکے تو جوز جاوتری اور لونگ بقدر مناسب ملاوین اور پینے
کو سونف کا عرق گرم کرکے دین آٹھ پہر کے بعد ٹھنڈا عرق دینے مین کچھ مضائقہ
نہین اور بجائے غذا کے دس پندرہ دانے مویز منقی کے اور پانچ سات دانے

بادام کے دین اور دوسرے وقت بھی اسی پر اکتفا کرین تین روز کے بعد چوزہ
مرغ یا حلوان کی یخنی بناکر دین مگر اوسمین دھنیا کم ڈالین تین روز تک دو وقتہ یہی
یخنی پیتے رہین مگر آدہ پاؤ سے زیادہ نہو اسکے درمیان مین اگر اشتہا زیادہ معلوم ہو
تو مویز منقی کے پانچ سات دانے دیدین اور سونف کا عرق مٹی کے برتن مین ٹھنڈا
کرکے پلائین اور اگر پیاس زیادہ ہو اور سونف کا عرق گرمی کرتا ہو تو کیوڑہ اور
گاؤزبان کا عرق دین سات روز اوس کو اسی طرح رکھین سات روز کے اندر کھانے
اور پانی سے اکثر مادۂ فاسد رہجاتا ہی اور طرح طرح کی بیماریان اوس کو لگجاتی ہین
آٹھوین روز مرغ یا بکری کے شوربہ مین چھلکہ بھگو کر دیا جائے اور پانی کو سونے
یا چاندی یا لوہے یا فقط اینٹ سے بجھا کر گنگنا دین ٹھنڈا اور کچا پانی نہ دین اور
بجھا یا ہوا پانی بھی تھوڑا سا دین اور صرف کھانیکے وقت دین باقی وقتون مین
عرق پینے کو دین اور دس روز تک یہ قاعدہ رکھین کہ ایکبار پانی دین اور ایکبار
عرق غرضکہ رفتہ رفتہ پانی بڑھائین اور رات کو اگر ضرورت ہو تو عرق ہی دین دس
روز کے بعد عرق پلانا موقوف کردین پانی دین مگر ٹھنڈا نہو بیس روز کے بعد
ٹھنڈے پانی کے دینے مین کچھ مضائقہ نہین اس طرح کی احتیاط ایک مہینہ تک
رہے پھر اسکی ضرورت نہین مگر سرد اور ترش چیزون سے دو چار مہینہ تک پرہیز
کرنا ضرور ہی کیونکہ اوس سے ورم کے آجانے کا خوف رہتا ہی۔
زچہ کے سر مین تیل ڈالنا چاہیئے خون کے نکل جانیسے ضعف اور خشکی دماغ مین
پیدا ہو جاتی ہی وہ اس تیل سے دور ہو جائیگی اور دماغ مین طاقت آئیگی
اور اسکی آنکھون مین ہر روز رات کو کاجل لگائین اس سے آنکھونکو قوت

رہتی ہی مگر پیٹ پر کسیطرح کی مالش نکرائین مالش کرنے سے رگ پٹھے نرم اور ڈھیلے پڑجاتے ہین پھر ملوانے کی ہر وقت حاجت رہتی ہی علاوہ اس کے کسیطرح کی دوا کا مثل مشتری یا جھاڑ یا سیمنٹ وغیرہ کے استعمال سے رحم مین خرابی پیدا ہوجاتی ہی اور سیمنٹ کے لینے سے دوسری بار ولادت کیوقت عورت کو بہت تکلیف ہوتی ہی غرضکہ بچہ ہونیکے بعد کسیطرح کی دوا اور مالش نکرنا چاہیئے اور قابلہ کو کسی طرح کی دستکاری وغیرہ نکرنے دین اور بغیر شدید ضرورت کے اوس سے کام نہ لین۔

زچہ کو نہلانے کا بیان

بچہ ہونے کے ساتوین روز زچہ کو نہلادیا جاے اس طرح سے کہ اوس کو ایسے مکان مین جہان پر ہوا کی آمد ورفت نہو چڑہتے دن گرم وقت نہار منہ نہلاوین اور سر مین خشخاش پیسکر مل دین پھر ایک ایک زردی انڈے کی اسکے بدن کے ہر ہر جوڑ پر مل دین پھر گرم پانی سے سر دھوڈالین پھر بادام اور زعفران پیسکر زچہ کے تمام بدن پر ملین اور گل بابونہ کو پانی مین جوش دیکر اوسکے تمام بدن کے ہر ہر جوڑ پر خوب دھارین اور بندھی دہار سے پانی ڈالین اس طرح سے کہ اوسکے جوڑون پر زور سے پانی کی دہار گرے پھر اوسی جوشاندہ کے چار پانچ لوٹے بھر کر زچہ کے زیر ناف اس طرح سے ڈالین کہ اوسکے دہار زچہ کے پیڑو پر زور سے گرے تاکہ اوسکی گرمی سے خون کی آمد زیادہ ہوجاے اس جوشاندہ کو جسقدر زیادہ دھارا جائیگا اسی قدر زچہ کے جوڑون کو مفید ہوگا اس طرح سے اوس کو نہلاکر کسی بند مکان مین ہوا سے بچاکر بٹھلائین اور

انگیٹھی مین آگ بھر کر اوسکے پاس رکھدین اور اسکے سر کے بالون کو جلد خشک کرلین اور گرم کپڑے پہناوین اوسکے بعد غذا دین پھلکہ شوربہ مین بھگو کر اور آدہا آبخورہ بجھے ہوے پانی کا جسکا ذکر اوپر ہوچکا ہی، اور پان کی گلوری اوسی طرح سے مشک و زعفران یا جوز جاوتری ملاکر دین اور اسی قاعدہ سے دسوین بیسوین اور مہینے پر نہلاوین جب چالیسوین روز بڑا پھلا ہو تو اوس دن اپنی عادت کے موافق نہلاوین، دواؤن کے جوشاندہ سے نہلانے کی حاجت نہین مگر سردی اور ہو لسے اب بھی احتیاط رکھنا چاہیے اسواسطے کہ جننے سے عورت بہت کمزور ہوجاتی ہی اور ایسی حالتمین سردی جلد اثر کرتی ہی عورت کو بڑا پھلا نہاکر چاہیئے کہ دو رکعت نماز شکرانہ کی پڑھے، خدا نے مہربانی سے اوس کو بڑے صدمہ سے بچایا گویا دوبارہ زندگی عطا فرمائی ہی اسلیئے اسکی بندگی کرنا اور اپنے اور اپنی اولاد کی صحت و تندرستی کیلئے دعا کرنا ضرور ہی تاکہ وہ ہمیشہ اپنی مہربانی شامل حال رکھے اور دونون کی عمر دراز کرے اور دنیا و آخرت کا چین و آرام اوس کو نصیب کرے **مسئلہ** نفاس کی مدت زیادہ سے زیادہ چالیس دن ہی اور کمی کیلئے کوئی زمانہ معین نہین چلے کے اندر جب خون کا آنا بند ہوجائے یا چالیس دن پورے گذرجائین تو نفاس کا حکم اٹھ جاتا ہی **مسئلہ** جیسا کہ حیض کیحالت مین نماز اور روزہ منع ہی ویسے ہی نفاس کی حالت مین بھی مگر جسوقت نفاس جاتا رہے خواہ خون کا آنا بند ہو یا مدت پوری ہوجائے اوسی وقت نہادھو کر نماز کا شروع کردینا ضرور ہی **مسئلہ** حالت نفاس مین صحبت کرنا ویسے ہی منع ہی جیسا کہ حالت حیض مین منع ہی

اس سے بہت بچنا چاہیئے چالیس روز تک زچہ کا رحم بہت نرم ہوتا ہی اگر رحم پر کسی طرح کا صدمہ پہونچ جائیگا تو اوس سے طرح طرح کے امراض پیدا ہو جائینگے فائدہ چالیس دن کے اندر بھی اگر خون بند ہو جائے اور نفاس نہ رہے تب بھی صحبت سے بچنا چاہیئے چالیس دن تک مرد کے پاس نجائے بلکہ جبتک بدن مین خوب طاقت نہ آجائے صحبت سے بچتی رہے۔

سننے کی بات ہی

یہ دستور بہت برا ہی کہ ہر زچہ کو خواہ اوسکا مزاج گرم ہو یا سرد سونف اور اجوائن وغیرہ گرم دواؤن کا پانی دیتے ہین زچہ کو اوسکے مزاج کے موافق دوا دینی چاہیئے اگر اوسکا مزاج سرد ہی یا موسم سرد ہی تو ان دواؤن کے دینے مین کچھ مضائقہ نہین اور اگر مزاج اوسکا گرم ہی تو تخم خربزہ خار خسک خرد اور بکو کو پانی مین جوش دیکر رکھ لو اور وہی تھوڑا تھوڑا سا دیتی رہو یہ دستور بھی برا ہی کہ ہر زچہ کو اچھوانی اور سونٹھورا دیا جاتا ہی، ہر ایک کا مزاج یکسان نہین ہوتا کسی کو نقصان کرتا ہی کسی کو فائدہ خاصکر بخار مین تو یہ چیزین بہت نقصان کرتی ہین اگر زچہ بیمار ہو تو حکیم جو بتلاے وہی دوا اسوقت کی بیماری اچھی نہین بخار رہتے رہتے دق ہو جاتی ہی، پھر جان لیکر چھوڑتی ہی۔

بچون کی تدبیرون اور احتیاطون کا بیان

جب بچہ ہو چکے تو قابلہ کو چاہیئے کہ پہلے بچہ کی نال خوب سونت ڈالے پھر اوسکو چار انگل چھوڑ کر ناڑے سے باندھے پھر اوسکے اوپر سے کاٹ دے کاٹتے وقت بہت احتیاط چاہیئے تاکہ انداز سے زیادہ نہ کٹنے پاے اوسکے

بعد بیسن یا منھدی ملکر گرم پانی سے بچہ کو نہلا دے اور نہلاتے وقت بچہ کا گلا بھی صاف کرے اور پاخانہ کے مقام کو انگلی سے کشادہ کر دے اور چھاتیان بھی بچہ کی مل دے تاکہ اوسکی رطوبت نکل جائے، اگر رطوبت رہجائیگی تو چھاتی کے پکنے کا اندیشہ ہی اور لڑکی کے پیشاب کے مقام پر تھوڑی سی مصری پیسکر چھڑک دے تاکہ اوسکے بدن کی غلیظ رطوبت نکل جائے، نہلانیکے بعد جب اوسکو کپڑے پہنا دین تو اوسکی آنکھون مین سرمہ بھی لگا دین، اور کسی نیک آدمی کو بلا کر اول بچہ کے داہنے کان مین اذان کہلائین پھر بائین کان مین اقامت اس دعا کا پڑھنا بھی مستحب ہی۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اُعِیْذُہٗ بِکَ وَ ذُرِّیَّتَہٗ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ یہ بھی سنت ہی کہ کھجور یا چھوہارا چباکر بچہ کے تالو مین مل دیا جائے بعض لوگ شہد لگا دیتے ہین یہ بھی جائز ہی۔

پھر سب سے پہلے دو تین روز تک پیٹ صاف کرنیکے لیئے دستون کی دوا پلائی جائے سہتی سہتی نہ بہت گرم ہو نہ ٹھنڈی اسی کو گھٹی کہتے ہین اوس کے پلانے کی ترکیب یہ ہی کہ ایک کپڑے کی بتی اونگلی کے برابر موٹی بناکر گھٹی مین بھگو کر بچہ کے منھ مین دین تاکہ اوسکو دودھ پینے کی بھی عادت پڑ جائے بچے اور نہوئے سے پینے مین اوس کو دودھ پینے کی عادت نہین پڑتی جب اوس کا پیٹ خوب صاف ہو جائے تو تیسرے روز بچہ کو دودھ دین اور پانچ روز اس قاعدہ سے دودھ پلائین کہ دو وقت دودھ دین تو ایکوقت گھٹی تاکہ اوسکا پیٹ خوب صاف ہوتا رہے سات روز کے بعد بچے کو دودھ ہی پلائین تین روز پھر گھٹی دین اس طرح سے کہ دن مین دو تین بار گھٹی دین

باقی وقتون مین دودھ پلائین اور چلہ تک گھٹی دینے کا یہی قاعدہ رکھین تاکہ اوسکا پیٹ
خوب صاف ہو جائے چلہ کے بعد بھی جبتک بچہ دودھ پیتا ہے دوسرے تیسرے مہینہ
گھٹی دینا چاہیئے تاکہ دودھ پینے سے جو مواد بلغمی پیدا ہوتا ہی اور اوس سے
بچے کو طرح طرح کی بیماریان ہو جایا کرتی ہین اس گھٹی کے دینے سے نکلجائے
یہ بھی مناسب ہی کہ ہر روز بچے کا ہاتھ منھ گلا کان چڈھا وغیرہ گیلے کپڑے سے
خوب صاف کردیا کرین اور کپڑے کی بتی بنا کر ناک بھی بچہ کی صاف کردیا کرین
اور جب وہ پیشاب کرے تو پانی سے طہارت کردیا کرین تاکہ بچہ صاف اور
ستھرا رہے اور اوسکے گلے وغیرہ مین میل نہ جمنے پاوے ورنہ اوس سے
بو آنے لگیگی اور بچہ کا گوشت گلکر زخم پڑ جاویگا علاوہ اسکے ایسا کرنیسے اوسکو
صاف رہنے کی عادت پڑے گی، طہارت نکرنے سے بچہ کے بدن مین
خارش اور سوزش بھی ہونے لگتی ہی یہ بھی چاہیئے کہ بچہ کو وقت حاجت
ضروری کے عادت اشارہ کرنے کی سکھائین تاکہ وہ حاجت کے وقت اشارہ
کیا کرے اور کھلائی اوسکو گود اور بستر سے علیحدہ کرکے پیشاب وغیرہ کرا لیا
کرے، اس سے مان اور بچے کے کپڑے اور بچھونے پاک و صاف رہینگے
اور پیشاب پاخانہ کی بدبو نہ آئیگی اور اونکی نماز مین خلل نہ آئیگا جو عورتین بے
احتیاطی کرتی ہین اور ناپاک رہنے کے عذر سے نماز چھوڑ دیتی ہین وہ بہت
برا کرتی ہین، اس سے اونکو دو طرح کا نقصان پہونچتا ہی ایک تو بچہ کی صحت
و تندرستی خراب ہو جاتی ہی اور آخرکار اونکو حسرت اوٹھانی پڑتی ہی دوسرے
نماز نہ پڑھنے سے وبال آخرت سر پڑتا ہی اور نماز نہ پڑھنے کی شامت سے اونکے

دنیا کے بنے ہوئے کام بھی بگڑ جاتے ہین۔
یہ بھی مناسب ہی کہ بچہ کا منھ سوتے مین کسی کپڑے سے چھپا دیا کرین کھلا نہ رکھین
منھ کھولکر سونے سے سردی مین ہو لسے بچے کے گال پھٹ جاتے ہین جس سے
بچہ کو بہت تکلیف ہوتی ہی، اور منھ کھولکر سونیسے مکھیون سے بھی احتیاط نہین
ہو سکتی، یہ بھی چاہیئے کہ بچے کو کسی کیساتھ نہ سلائین، الگ سونے سے بچہ
توانا ہوتا ہی اور دوسرے کی بھاپ اور پسینے کے نقصان سے محفوظ رہتا ہی
اور الگ سونے کی وجہ سے کھلائی سے کم ہلتا ہی اور ہاتھ پانون کے دبنے کا
اندیشہ بھی نہین رہتا علاوہ اسکے اسمین اور بھی فائدے اور مصلحتین ہین، اوسکو
الگ ہی سلانا بہتر ہی اسطرح پر کہ ایک علیحدہ کھٹولے پر اوسے سلائین اور
انگریزی قسم کی مسہریان جو خاص اسی کام کی ہوتی ہین بہت مناسب ہین
یہ بھی چاہیئے کہ بچے کو بہت جھولے اور گود مین نہ رکھین اس سے بچہ ناطاقت
اور کمزور رہتا ہی اور اوسکی عادت بھی خراب ہوتی ہی پھر وہ بغیر جھولے اور
بے گود کے کسی وقت نہین رہ سکتا ایسی عادت سے اوسکی مان اور کھلائی
کو بہت ایذا اور تکلیف ہوتی ہی نہ ہر جگہ جھولا مل سکتا ہی نہ ہر وقت کوئی گود
مین رکھ سکتا ہی۔ یہ بھی چاہیئے کہ بچے کو زیادہ دیر تک ایک کروٹ پر لیٹے
ہوئے کسی چیز پر نگاہ نہ جمانے دین اس سے بھینگا پن ہو جاتا ہی کروٹ بدلتے
رہین اسکا بھی خیال رکھنا چاہیئے کہ اوس کو سردی کیوجہ سے اکثر امراض پیدا ہو
جاتے ہین، جب سرد ہوا چل رہی ہو یا ٹھنڈ کا وقت ہو تو اوس کو گرم کپڑے
پہنائے رہین اور گرم مکان مین جہان ہوا کم آتی ہو رکھین غرضکہ بچے کو بہت

سردی اور گرمی سے بچاتے رہین اور ہر وقت بچے کی طبیعت کا دہیان رکھین
بچے کا مزاج بہت نازک ہوتا ہی اور سردی گرمی اوسکو جلد اثر کر جاتی ہی

یہ بھی یاد رکھو

ہندوستان مین بچون کو افیون دینے کا رواج پڑ گیا ہی مگر یہ بہت برا رواج ہی اول تو افیون کھانا اور کھلانا دونون باتین حرام ہین دوسرے افیون کھانیسے بچہ کالا اور بدمزاج ہو جاتا ہی تیسرے بچہ کے رگ رگ مین سستی اور کاہلی سما جاتی ہی اور اسکی وجہ سے وہ ڈرپوک اور بزدل بھی ہو جاتا ہی چوتھے افیون زہر ہی اگر زیادہ ہو جائے تو بچے کی جان کا اندیشہ ہی، مائین اور دایان اپنے آرام کے واسطے اوسکو افیون پر افیون دیئے جاتی ہین تاکہ وہ غافل پڑا سوتا رہے اور یہ آرام سے جہان چاہین گہومین پہرین نتیجہ یہ ہوتا ہی کہ اوسکی جان جاتی ہی وہ ایسا سوتا ہی کہ پھر کبھی نہین جاگتا، یہ بھی دیکھا گیا ہی کہ دائی نے افیون دیدی ہی مگر مان کو خبر نہین اوسنے دیکھا کہ بچہ سوتا نہین روئے جاتا ہی (خواہ وہ کان مین درد اٹھنے سے روتا ہو) یہ سمجھکر کہ اسکو افیون اب تک نہین دیگئی پھر افیون دے دیتی ہی یہ کوئی فرضی واقعہ نہین اکثر ہوتا رہتا ہی اب تمہین انصاف کرو کہ وہ ننہی سی جان اوسکو کیسے برداشت کر سکتی ہی نتیجہ یہ ہوتا ہی کہ یا تو وہ دیر تک ہوش مین نہین آتا اور سارا گھر تہ و بالا ہو جاتا ہی اور یا تو مر جاتا ہی

بچون کو دودہ پلانے کا بیان

اگر بچہ کو مان کا دودہ پلانا ہو تو ولادت سے چوتھے روز جو دن زچہ کو شوربا دینے اور دودہ اُترنے کا ہی اوراگسی بڑی عمر کے دودہ پیتے بچہ سے اوسکا دودہ

پلوائین تاکہ وہ بچہ اوس جمے ہوئے دودہ کو خوب چوس لے اگر دودہ پیتا ہوا بچہ نہ ملے تو دودہ کھینچنے کی شیشی سے جمے ہوئے دودہ کو نکال ڈالین یا گرم پانی بوتل مین بھرین جب وہ گرم ہو جائے تو خالی کرکے اوسی گرم بوتل کو جسکی بھاپ نہ نکلی ہو زچہ کی چھاتیون مین لگائین تاکہ اوسمین سب جما ہوا دودہ کھنچ آئے جب دودہ صاف ہو جائے تو بچہ کو پلائین۔

اگر مان کو دودہ پلانا منظور نہو تو اپنی چھاتی بچے کے منہ مین ندے اوسکا منہ لگنے سے دودہ زیادہ اُترتا ہی پھر نہ پلانے سے بہت تکلیف ہوتی ہی اوسکو چاہیے کہ وہ بوتل وغیرہ کے ذریعہ سے جمے ہوئے دودہ کو کھینچ ڈالے کیونکہ اوسکے رہنے سے چھاتیان پک جاتی ہین اور علاوہ تکلیف کے پک جانیسے چھاتیان بدہیئت ہو جاتی ہین اور دوبارہ جننے مین دودہ بھی کم ہوتا ہی غرضکہ اوس جمے ہوئے دودہ کو نکال ڈالنا چاہیئے اوسکے بعد دودہ خشک کرنے کو سونف یا ملتانی مٹی کا لیپ چھاتیون پر کرلین

بچہ کو اگر انا کا دودہ پلانا منظور ہو تو اس کا لحاظ رکھین کہ انا جوان ہو بیس پچیس برس کی عمر سے زیادہ کی نہو اور دودہ بھی اوس کا تازہ ہو یعنے اوس کا بچہ چھ سات مہینہ سے زیادہ کا نہو اور وہ رذیل بدخلق احمق اور فاحشہ نہو غرضکہ اس بات کا ضرور خیال رکھین کہ وہ عورت اچھی اور تازی دودہ کی جوان اور شریف نیک مزاج اور حیادار ہو، جب ایسی انا سے دودہ پلوانے کا قصد ہو تو دو ایک روز پیشتر دودہ پلانیسے اوس کو زود ہضم اور لطیف غذائین کھلائین اسکے بعد بھی اوس کو ثقیل اور بادی یا سرد و ترش چیزین نہ دین مرچ اور گھی بھی کم دینا چاہیے

دودھ پلانیوالی کو لازم ہی کہ وہ ثقیل اور دیرہضم چیزون سے پرہیز رکھے سرد
وترش چیزین نکھائے مٹھاس اور دودھ کی چیزین کبھی کبھی چوتھے پانچوین کھا
سکتی ہے مگر اسکی کثرت نکرنا چاہیے میٹھا زیادہ کھانے سے بچہ کے پاخانہ کے
مقام پر چھنے پیدا ہو جاتے ہین اوسسے اوسکو بہت اذیت ہوتی ہی اور دودھ کی
کثرت سے نزلہ زکام اور آشوب چشم کے ہو جانے کا اندیشہ ہی یہ بھی لازم ہی
کہ پانی کے بڑے بڑے گھونٹ نہ پیئے اور بہت گرم کھانا بھی نکھائے اور
سردی مین سرد چیزون کے کھانیسے پرہیز کرے اس سے بچہ کو پسلی کی
بیماری ہو جاتی ہی اور سردی و بارش کے زمانہ مین نہانے سے بھی بچی رہے
جسدن سردی زیادہ ہو یا مینھ برستا ہو اوسدن ہرگز نہ نہائے اور گیلے بال
بچہ کو دودھ نہ پلائے جب بال خشک ہو جائین تو پہلے تھوڑی سی روٹی کھائے پھر
دودھ پلائے، یہ بھی ضرور ہی کہ جب خوب بھوک لگے اوسوقت کھانا کھایا کرے
بے بھوک کے کھانے سے بدہضمی کا اندیشہ ہی اس سے بچہ کو بہت نقصان
پہونچتا ہی - یہ بھی چاہیئے کہ دودھ پلانے کے زمانہ مین مرد سے الگ رہے
اس زمانہ مین صحبت کرنے سے بچہ کو نقصان پہونچتا ہی یہ بارہا کا تجربہ ہی علاوہ
اسکے ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی کہ دودھ پلانے کے زمانہ
مین صحبت کرنے سے بچہ بہت کمزور ہو جاتا ہی یہ بھی تجربہ ہی کہ صحبت کے بعد
ہی دودھ پلا دینے سے بچہ کی جان کو سخت خطرہ ہوتا ہی خصوصًا ایسی حالت مین
کہ بچہ پیدائشی کمزور اور روگی ہو لہذا اسبات سے دودھ پلانے والی کو بہت
بچنا چاہیئے اور اگر دودھ پلانے والی عورت حاملہ ہو جائے تو اوس کا دودھ

ہرگز ہرگز نہ پلایا جائے اس سے بھی بچہ کو بہت نقصان ہوتا ہی

دودھ پلانے کی مدت

اگر بچہ تندرست اور توانا ہو تو پونے دو برس تک اوس کو دودھ پلایا جائے اور اگر
کمزور ہو تو دو برس تک پلائین اور اگر ایسی ہی شدید ضرورت ہو تو ڈھائی برس
تک اس سے زیادہ نہ بڑھائین، نادان عورتین کبھی اسبات کا لحاظ نہین
رکھتین مگر مینے خود دیکھا ہی کہ اس سے زیادہ دنون تک دودھ پلاتے رہنے سے
بچہ مین طرح طرح کی بیماریان پیدا ہو جاتی ہین -

دودھ کے اچھے بُرے ہونیکی شناخت

اچھے دودھ کی پہچان یہ ہی کہ نیلا اور پتلا اور خوب صاف ہو زرد اور گاڑھا نہ ہو اور
اوسمین کسیطرح کی چکنائی خواہ پھٹکی یا جالا وغیرہ نہو یہ بھی دودھ کے اچھے ہونیکی
پہچان ہی کہ اوسمین ایک جون ڈالدین اگر زندہ رہے اور تیر جاوے تو جانین
کہ یہ دودھ اچھا ہی، اور اگر دودھ پر مکھی نہ بیٹھتی ہو تو جانین کہ دودھ برا ہی دودھ
کے پہچاننے کا یہ بھی طریقہ ہے کہ ایک بوند ناخن پر ڈالکر دیکھین اگر
فوراً بہ جائے یا بہت دیر تک نہ بہے تو جانین کہ دودھ اچھا نہین اور اگر ذرا
بہ کر رہ جائے تو عمدہ ہے

بچون کا دودھ چھڑانے اور اونکو پرورش کرنیکا بیان

جب دودھ چھڑانے کے دن آجائین، اور بچہ کھانے لگے، تو اس کا خیال
رکھین کہ کوئی سخت چیز چبائے ورنہ دانتون کے نکلنے مین زحمت ہوگی،
یہ بھی خیال رہے کہ اوس کو پیٹ بھر غذا ندی جائے، اور پانی بھی زیادہ پلایا

بجائے اس سے معدہ ہمیشہ کو کمزور ہوجاتا ہے، اگر ذرا بھی پیٹ پھولا دیکھین
تو غذا بند کردین اور جسطرح ہوسکے اسکو سلادین اس سے غذا جلد ہضم ہوتی ہے
اگر گرمیون مین دودہ چھڑانے کا اتفاق ہو تو دیکھتے رہین کہ پیاس
نہ بھڑکے اسکے لیے مناسب تدبیر یہ ہے کہ ہر روز دو مہرہ گلاب یا پانی مین
گھسکر پلائین اور کبھی کبھی تالو پر منہدی کی ٹکیہ رکھدین، یا نشاستہ گلاب مین
ملا کر تالو پر ملین مگر میرا معمول یہ ہے کہ مین مکھن ملنے کی ہدایت کرتا ہون اور
جن مقامون پر مکھن نہین ملتا بکری کا دودہ ملنے کو کہدیتا ہون اس سے
سوکھے کے عارضہ سے حفاظت رہتی ہے۔
سردیون مین دودہ چھڑایا جائے تو بچے کو سردی سے بچائین اور دیر ہضم
چیزین نہ کھانے دین، اگر خدانخواستہ بدہضمی ہوجاے تو فوراً اوسکا علاج کرین
جب مسوڑھے سخت ہوجائین اور دانت نکلتے معلوم ہون تو روغن بابونہ
اور شہد ملا کر اوسکے مسوڑھون پر ملنا چاہیئے، اور مرغ کی چربی یا خرگوش کا
مغز مسوڑھون پر اور گردن پر ملنا بھی مفید پڑتا ہے کبھی یہ بھی ہوتا ہے کہ دانتونکے
نکلتے وقت ہاتھ اور پیر بچہ کے اینٹھنے لگتے ہین ایسی حالت مین سر اور
گردن پر تیل کا ملنا فائدہ کرتا ہے اور یہ نسخہ بھی دانتون کی آسانی سے نکلنے
کیلئے بہت مفید ہے حِص تخم خطمی تخم کتان تخم حلبہ گل بابونہ رات کو پانی
مین بھگودو صبح کو جوش دیکر مل ڈالو پھر چھانکر اسمین روغن گل شہد خالص
پیہ گردہ بز مغز سیاق گاؤ ملا کر آگ پر رکھدو جب پانی جلکر مرہم سا ہوجائے
نمک لاہوری پیسکر اوسمین ملا دو اور نیمگرم ہر روز مسوڑھون پر ملتے رہو، جب دانت

کسیقدر نکل آئین اور بچہ کچھ چبانے لگے تو ایک گرہ ملٹھی کی اوپر سے چھیلکر
پانی مین بھگو کر نرم کرکے بچہ کے ہاتھ مین دیدو اس سے وہ کھیلا کرے اور
چبایا کرے اس سے ایک تو اپنی انگلیان بچائے گا دوسرے دانت نکلنے مین
مسوڑھے نہ پھولین گے اور درد نکرینگے، کبھی کبھی نمک اور شہد ملا کر مسوڑھون
پر ملتی رہو اس سے منہ نہین آتا اور دانت بہت آسانی سے نکلتے ہین۔
جب بچہ کی زبان کچھ کھل چلے تو کبھی کبھی زبان کی جڑ کو انگلی سے مل دیا کرو اس
سے بچہ جلد بولنے لگتا ہے۔
بچہ نکو کسی خاص غذا کی عادت نڈالو بلکہ موسم کی چیزین کھلاتی رہو تاکہ عادت
رہے البتہ بار بار نکھلاؤ جبتک ایک چیز ہضم نہوجاے دوسری ندو اور کوئی چیز اتنی ندو کہ اوسے
ہضم نہو سکے سبزیون پر پانی ندو کھٹائی زیادہ نکھلاؤ بلکہ اپنے مقدور کے موافق بچون کو
اچھی غذا دو اس عمر مین جو طاقت بدن مین آئیگی وہ ساری عمر کام دیگی۔
بچون کو سیکھنے کا مادہ طبعی ہوتا ہے وہ ہر چیز کو دیکھتے اور سیکھتے ہین، اور بری
عادتون کا اثر اونکی تندرستی پر بھی پڑتا ہے لہذا اونکی عادتین درست رکھنے کا
پورا لحاظ رکھو کمینے اور پاجی آدمیون کی صحبت سے بچاؤ اور تاکید رکھو کہ
اونکے سامنے کوئی شخص بیہودہ حرکت نکرنے پائے۔

حصہ دوم

بچوں کی بیماریوں کے بیان میں

بچوں کا مزاج بہت نازک ہوتا ہی، انکے علاج مین بہت احتیاط کرنی چاہیے جو دوائین قوت اور اثر مین بہت تیز ہین اور اونکا عمل سختی سے ہوتا ہی وہ بچون کو نا بمقدور نہ دینی چاہیئین، انتہا درجہ کی سرد اور حد درجہ کی گرم دوائین بجائے ترش چیزون سے پرہیز کرایا جائے خصوصاً دودہ پینے کے زمانہ مین کھٹاس کا دینا اونکو بہت ضرر کرتا ہی؛ بچونکو بے ضرورت گرم و خشک دوا یا غذا دینا مناسب نہین، بہتر یہ ہی کہ ایسی چیزین انکو دی جائین جنسے انکی قوت بڑھے اور اونکے نشو و نما کو ترقی ہو اونکے مزاج کے موافق قوت کی دوائین دو۔ غذا مین یا تفکہ کیلئے انکو مناسب میوے کہلاؤ انار سے جلد کی قوت بڑھتی ہی بھی، اور امرود معدہ کی قوت کو بڑھاتے ہین سیب دل کو قوت دیتا ہے

بچون کی صحت قائم رکھنے کیلئے یہ مناسب ہی کہ ان کے معدہ اور شانہ صاف کرنے کو تخم خربزہ اور تخم خیارین کو نیکوب پانی مین بھگو کر یا جوش دیکر جیسا وقت اور موسم کا تقاضا ہو اونکو دیتے رہو، اور سونف کو کوٹ کر چھانو پھر اوسمین کچی شکر ملا کر کھلو اور ایک چٹکی اوسکی دیدیا کرو اس سے اونکا پیٹ درست رہیگا یا حاجت رفع ہوتی رہیگی اور پاخانہ کھلکر ہو جائے گا۔

بچونکی بیماریان اکثر اونکی ماؤن یا اناؤن کی بے احتیاطیون سے ہو جاتی ہین اسلئے جب بچے بیمار ہون تو مقدم یہ ہی کہ دودہ دینے والیون کو دوا پلائی جاوے تجربہ سے ثابت ہو گیا ہی کہ دودہ پلانیوالی کے دوا پینے سے بچون کو جلد آرام ہو جاتا ہے

افسوس یہ ہی کہ جاہل مائین بجائے اسکے کہ بچون کی دوا کرین اپنی حماقت سے بیماریون کو اور بڑھا دیتی ہین، کمزور بچہ بیماری سے روز بروز مضمحل ہوتا جاتا ہی اور وہ جھاڑ پھونک ٹونے اور ٹوٹکے کی فکر مین سرگردان ہین، تم خود غور کرو کہ اگر ایک ٹاٹ کی آنتی بچہ کے گلے مین ڈالدی یا سات مرچین اور راستہ سے پاؤن کے نیچے کی خاک لیکر اوسپر جھاڑ کے تنکے رکھکر بچے پر سے اتار دی یا بان کی رسی مین روئی لپیٹ کر گھی مین ڈبو کر اور آگ سے جلا کر اوسکی بوندین تھالی پر پانی مین ٹپکا دین تو اس سے کیا مرض کا اثر جائے گا غرضکہ ایسی ایسی واہی تباہی عمل اور ٹوٹکے بہت اپنی حماقت سے کیا کرتی ہین اور دوا کی فکر کچھ نہین کرتین نتیجہ یہ ہوتا ہی کہ بیماری سے بچہ کمزور ہوتے ہوتے ایک دن دم توڑ دیتا ہی اور یہ عقل کی دشمن اسی حسرت مین رہتی ہین کہ فلانے ملا یا سیانے تک انکی رسائی نہین ہو سکی

گھٹی

بچہ کو سب سے پہلے گھٹی دینا چاہیئے پیدا ہونے کے دن سے ساتوین روز تک اور اگر ضرورت ہو تو اوس سے بھی زیادہ تاکہ اوسکا پیٹ خوب صاف ہو جائے نسخہ اوسکا یہ ہی۔ گل بنفشہ برگ گاؤزبان اصل السوس مقشر مویز منقے عناب ولایتی گل بیخ برگ سنا مکی ان سب دواؤن کو کوٹ کے عرق مین جوش دیکر چھان لیا جائے پھر املتاس کا مغز اور ترنجبین ملا دیجائے اور آدھی گری بادام کی پیسکر ملا دیجائے اور وقتاً فوقتاً نیم گرم پلائی جاے۔

زکام

زکام مین یہ نسخہ دو ص تخم خبازی سپستان عناب گل بنفشہ برگ گاؤزبان
ان سب دواؤن کو پانی یا مکو کے عرق مین جوش دیکر چھان لو اور شربت بنفشہ
ملاکر پلادو اور زیادہ مفید بات یہ ہے کہ ان دواؤن کی مقدار بڑھاکر انّا کو پلاؤ اور
کچھ اوس بچہ کو بھی دو اس واسطے کہ دودھ پیتے ہوئے بچے اپنی انّا سے بیماریون
کو لیتے ہین لہذا پہلے انّا کی خبر لینا چاہیئے اور اوسکے پرہیز کی نگرانی رکھنی چاہیئے

کھانسی

زکام کیساتھ کھانسی بھی ہو تو وہی جوشاندہ پلاؤ جسکو ہم نے اوپر بیان کیا ہے اور
کھانسی کیواسطے عناب یا بنگلہ پان جلاکر چٹاؤ اس سے نجاے تو کاکڑا سینگی دو تین
رتی پیسکر شہد مین ملاکر چٹاؤ اس سے نجاوے تو یہ نسخہ دو ص عناب برگ گاؤزبان
خاکسی بنگلہ پان چارون چیزین جلاکر رب السوس شکر تیغال بغیر جلاے ہوے
سب کو باریک پیسکر سفوف کرلو دیگر مرچ سیاہ فلفل دراز مویز منقی نبات سفید
برابر برابر لو اور سب کو پانی مین پیسکر جوار کے برابر گولیان بنا لو اور ایک
گولی صبح ایک شام کو دو۔

آشوب چشم

آنکھین دکھنے کو آجائین تو سوتے وقت سفیدہ آنکھون مین بھر دو ترکیب
اوسکی بنانے کی یہ ہے ص سفیدہ دانہ ہیل خرد برگ نیم سبز تینون چیزون کو
کاسہ کے برتن مین تانبے کی جڑ سے خوب گھسو جب خوب حل ہو جائین تو
اونکو کسی سنگین کپڑے مین چھان لو پھر کورا کاجل ان دواؤن مین ملاکر رکھ لو اور
رات کو سوتے وقت بچہ کی آنکھ مین ایک چٹکی اسکی بھر دیا کرو۔

اگر درد زیادہ ہو اور سرخی نہ کٹتی ہو تو یہ گھرّہ لگاؤ ص رسوت زرد ہلیلہ سیاہ
شب یمانی بریان پارہ گجراتی لودھ پٹھانی افیون زعفران ان سب چیزون کو کسی
لوہے کے برتن مین گھسو اور پوستہ کی ڈھونڈی کا پانی ملاتے جاؤ جب گھرّہ تیار
ہو جاے تو اوس کو پپوٹون پر لگادو۔
اور ایک چھوٹا سا رومال ہلدی مین رنگ کر بچہ کے گلے مین لٹکادو اور اوس سے
اوسکے آنسو پوچھتے رہو اور دکھتی ہوئی آنکھ کو روشنی اور ہوا سے بچانا چاہیئے
کھانے مین نمکین سرد اور ترش چیزون سے پرہیز رکھنا ضرور ہے۔

کانون مین درد کا ہونا

کانون مین درد ہوگا تو بچہ بار بار اپنا ہاتھ کان کیطرف لیجائے گا اور اوسکو نوچیگا،
اگر سردی سے ہو تو بنگلہ پان کی پیک کان مین چھوڑ دو یا اجوائن چباکر اوس کا لعاب
اوسکے کان مین ڈالو ان چیزون سے درد نہ مٹے تو گیندے یا سکھدرسن کی
پتیون کا عرق کان مین چھوڑو پھر بھی درد باقی رہے اور کچھ ورم بھی معلوم ہو تو یہ
دوا ڈالو ص مکو اور گیندے کی پتیون کا عرق روغن گل مین ملاکر آگ پر رکھو جب پانی
جلجاے اور تیل تیل رہ جائے تو شہد ملاکر کان مین ڈالو اس سے بھی نہ جائے
تو اسی مین ایلسون پیسکر شریک کرو۔

کانون کا بہنا

کبھی تو رطوبت کی زیادتی سے کان بہنے لگتے ہین اور کبھی اسوجہ سے کہ کان
مین زخم ہو جاتا ہے، ان دونون صورتون مین اوسکا روکنا مناسب نہین چند روز
بہنے دینا چاہیئے پھر ماں کے دودھ مین شہد کو جوش دیکر اوسین روئی کو بھگوکر

کان مین رکھین یا انزروت کو باریک پیسکر شہد مین ملاوا اور اوسمین روئی لت
کرکے کان مین رکھو یا نیم کی پتیون کو کچلکر عرق نکال لو اور اوسمین شہد ملاکر کانمین
ٹپکاؤ اور کان کو نیم کے جوشاندہ سے ہر روز دھوتی رہو اسی کے ساتھ یہ بھی مناسب
ہر کہ دماغ کو طاقت دینے اور رطوبت خشک کرنے کے واسطے اطریفل کشنیزی تھوڑا
تھوڑا سا ہر روز سوتے وقت کھلادیا کرو۔

منھ آجانا

ہضم کی خرابی سے بچون کا منھ پھل جاتا ہو اور چھوٹے چھوٹے دانے سفید رنگ
منھ مین پڑجاتے ہین اسکی وجہ سے اوسکو دودہ پینے یا کھانا کھانے مین بہت
تکلیف ہوتی ہی سفید کتھ اور الائچی کے دانے خشک پیسکر منھ مین چھڑکو اس سے
دفع نہ ہو تو ایک ایک ماشہ کباب چینی اور بڑی الائچی کے دانے اور سفید کتھہ
باریک پیسکر منھ مین چھڑکو اور منھ کو لٹکاو وتا کہ رال بہجاے۔
اور اگر دانے زرد رنگ ہین تو یہ دوا کرو حب زرور دتخم خرفہ سیاہ بنسلوچن کبود
زہر مہرہ خطائی ان سب کو خوب باریک پیسکر منھ مین چھڑکو اور یہ نسخہ ہر قسم کے
منھ پھٹنے کو مفید ہو حب گاوزبان سوختہ کات سفید بنسلوچن کبود گل ارمنی
گلنار فارسی کباب چینی دانہ ہیل کلان سب کو باریک پیسکر منھ مین چھڑکو اور رال بہاؤ

ڈبہ

بے احتیاطی سے بچون کی پسلی چلنے لگتی ہی اور زیادہ تر دو سببون سے یہ
ہوتا ہی یا تو بلغم اونکے سینے مین جکڑ جاتا ہی یا قبض کیوجہ سے پیٹ مین اپھار
ہوجاتا ہو اور سانس رکنے لگتی ہی انہین دو باتون کا علاج کرنا چاہیے

اگر سینہ جکڑا ہو تو کاے پھل اور بھنے ہوے چنون کو پیسکر دو پوٹلیان بنالو اور
اون سے اوسکے سینہ کو خوب سینک دو سینکنے کے بعد روغن بادام شیرین
نیم گرم مل دو اس سے کام نچلے تو ایک چاول کے برابر طوطیا کھیل کرکے
ماں کے دودہ مین گھسکر چمچہ یا سیپی سے اوس کو پلادو تے ہو جاے گی
اور اوس کا سینہ صاف ہو جائے گا۔
اور پیٹ کے اپھار کیلئے دھو اکرادو نسخہ اس کا پیٹ کے بگاڑ مین لکھا جائیگا
اور اس لعوق کے دینے سے دو چار پاخانے آجائینگے بچون کو ایسی حالتین
یہ لعوق بہت مفید پڑتا ہی لعوق برگ گاوزبان ابریشم خام مویز منقے انجیر ولایتی
گل زوفا ان سب کو پانی مین جوش دیکر چھان لو اور اسی مین مغز فلوس خیار شنبر
ملا کر پھر آگ پر چڑھاو جب غلیظ ہو جاے اتار لو اور بار بار چٹاؤ اس سے
بھی پاخانہ نہو تو نمک وصابون کا شافہ دلادو پسلی مین ہینگ کا لیپ کردو یا انڈکہ
کی زردی اگر اس سے فائدہ نہو تو یہ دوا لگاو حب مغز فلوس خیار شنبر گل بابونہ
شاخ گوزن زرد بناو کو کو کی پتی کے عرق مین پیسکر روغن گل ملاکر لگاو اور بار بار لگاو

پیٹ کا بگاڑ

جب بچہ کا پیٹ پھولا نظر آے تو بیسن مین نمک ملا کر گرم کرو اور سہتا سہتا
اوسکے پیٹ پر ملو اس سے فائدہ نہو تو پودینہ خشک بادیان نمک سیاہ تینون
چیزون کو پانی مین پیسکر تھوڑا تھوڑا کر کے پلاؤ دھورہ پودینہ بادیان زنجبیل ریحان
نمک سیاہ گل بابونہ سنبل الطیب صعتر فارسی ساذج ہندی ان سب چیزونکو
خشک پیسکر گرم کرو اور سہتا سہتا پیٹ پر دھو را کرو

اگر پاخانہ یا پیشاب کے بند ہوجانیسے نفخ ہوگیا ہو تو چوہے کی مینگنی اور
ایلوے کو پیسکر گرم کرکے بچہ کے پیٹ پر لیپ کرو اور ضرورت ہو تو نمک اور
صابون کو پانی مین گھولکر کپڑے کی بتی بناکر اسمین بھگو لو اور شافہ رکھو زیادہ
ضرورت ہو تو اوسمین روغن گل اور روغن بید انجیر بھی ملادو
اگر پیٹ چلتا ہو تو ان نسخون کا استعمال کرو ص بیل خورد مسلم بادیان تخم بارتنگ
تینون کو پانی مین جوش دیکر چھان لو اور تھوڑا تھوڑا کرکے پلادو۔
بخار بھی ہو تو اسی مین تخم خرفہ سیاہ بھونکر پیس لو زیادہ ضرورت ہو تو مغز تخم خیار
کا شیرہ بھی اوسمین ملادو اگر خون بھی آتا ہو تو گلنار فارسی کا شیرہ اسمین شریک کردو
اگر پھٹا پھٹا پاخانہ آتا ہو یا سبز رنگ کے دست ہوتے ہون تو اس نسخہ کا استعمال
کرو ص عود غرقی بادیان زیرہ سفید تینو کو پانی مین جوش دیکر اوسمین شیرہ زرشک بیدانہ
شریک کرلو اور تھوڑا تھوڑا کرکے پلاؤ کھانسی بھی آتی ہو یا سینہ
مین خرخراہٹ ہو تو پھر زرشک کا شیرہ اسمین شریک نکرو۔
اگر کسی چیز سے دست بند نہوتے ہون تو اس نسخہ کو دو ص تخم کاسنی بریان
گل سرخ بریان بادیان بریان زیرہ دکھرا ہی تخمی بسد احمر دانہ ہیل خورد
پوست بیرون پستہ عود غرقی مصطگی رومی سنبل الطیب ان سب دواؤن کو باریک
پیسکر سفوف بنالو اور تھوڑا تھوڑا شربت انار مین ملاکر چٹاؤ۔

پیچش

پیچش ہوگئی ہو تو یہ دوا پلاؤ ص برگ گاؤزبان ریشہ خطمی بیدانہ شیرین
تینون کو پانی مین بھگو کر انکا لعاب لو اور تھوڑا تھوڑا کرکے پلاؤ اگر اس سے

فائدہ نہو تو اس نسخہ کو دو ص تخم بارتنگ تخم کنوچہ دونون کو پانی مین جوش
دیکر چھان لو پھر اوسمین مذکورہ بالا دواؤنکا لعاب نکالکر دو
اگر پیچش بھی اور زکام بھی ہو تو یہ دوا دو ص تخم خطمی تخم خبازی ریشہ خطمی تینو کو
جوش دیکر تنہا یا اسی جوشاندہ مین برگ گاؤزبان اور بہدانہ تبریزی کا لعاب
نکالکر پلاؤ اور اگر خون بھی آتا ہو تو گلنار فارسی کا شیرہ اسمین شریک کردو۔

چنے اور کدو دانے

پاخانہ مین چنے گرتے ہون یا کدو دانے آتے ہون تو اس دوا کا استعمال کرو
ص رسوت کمیلہ خبقالو کی پتی کے عرق مین پیسکر گولی بناکر کھلاؤ اور سے بادیان
اور اصل السوس کو کوٹ کے عرق مین پیسکر اور مصری ملاکر خبقالو کی پتی کا عرق شریک کرکے پلاؤ

کانچ کا نکلنا

تخم ریحان کو گلاب مین بھگاکر کھلاؤ اور سے جب لاس گلنار فارسی زرورد تخم خرفہ سیاہ
کا شیرہ گاؤزبان کے عرق مین پیسکر تخم بارتنگ مسلم چھڑک کر پلادو ضماد گیندے کی پتی
کے عرق مین رسوت پیسکر لگاؤ اگر پاخانہ کے مقام پر جلن ہو تو رسوت کو تازہ
پانی مین گھسکر لگانے سے آرام ہوجاتا ہے۔

بدن پر کھجلی کا ہونا

صندل کا مادہ سالے بدن پر ملاجائے پھر یہ اپٹنہ لگایا جائے ص نارنگی کے
چھلکے جو بریان دونو کو خشک پیسکر چنبیلی کے تیل مین ملاکر اپٹنہ بنالیا جائے دیگر کیلہ مہندی
مرداسنگ استخوان بز سوختہ باریک کرکے انڈے کی سفیدی مین پھینٹ کر
صندل کا مادہ ملاکر بدن پر ملاجائے۔

سرخ بادہ

سرخ بادہ کا بہتر علاج یہ ہی کہ بچہ کی مان یا انا کو جسکا وہ دودہ پیتا ہی یہ دوا پلائی
جائے حص برگ شاہترہ چرائتہ بہر بہوکہ برادہ شیشم عناب ولایتی ان سب چیزونکو
پانی مین جوش کرکے شربت خانہ ساز ملاکر پلایا جائے شربت خانہ ساز عناب
منڈی رات کو برگ شاہترہ کے پہاڑے ہوئے پانی مین بھگوئی جائے صبح کو اوسی
پانی مین جوش دیکر خوب ملکے چھان لیا جائے پہر اوسمین قند سفید ملاکر قوام کرلیا
جائے یہ تو بچہ کی مان یا انا کی دوا ہوئی. اب خود اوس بچہ کو جو دوا دینی چاہیئے وہ
یہ ہی حص چاکسو مقشر آرد عناب منڈی برگ شاہترہ بادیان ان سب دوا ونکو
شاہترہ کے عرق مین پیسکر ماش کے برابر گولیان بنالی جائین اور صبح و شام بچہ
کو دیجائین دیگر صندل سفید صندل سرخ چاکسو زرچوبہ چنار سوبت دہما پہ فلفل سیاہ
برگ نیم ان سب چیزونکو باریک پیسکر گولیان بناکر بچہ کو صبح و شام دیجائین

ام الصبیان

یہ بیماری اکثر حمل مین سرد اور ترش چیزین کھانیسے ہو جاتی ہی اس مرض
والے کی بہت احتیاط رکھو، آگ اور پانی اور بلندی پر چڑہنے سے بچاؤ اور بہت
تیز اور چمکدار چیزون کیطرف دیکھنے سے اوسکو روکو اسلیئے کہ اکثر ان چیزون سے اس مرض
کا دورہ ہو جاتا ہی، اسمین بچہ یکبارگی بیہوش ہو جاتا ہی اور ہاتھ پاؤن اینٹھنے لگتے
ہین اور منھ مین جھاگ آجاتے ہین جب دورہ پڑے فوراً بازو اور رانین کسکر
باندہ دو اور رائی کو ہتھیلیون اور تلوون پر ملو اور منھ سے جھاگ دور کرتے
جاؤ دورہ جاتا رہے تو اوسکو دوا دو حص جدوار خطائی یا عود صلیب مان کے

دودہ مین گھسکر چمچے یا سیپی سے پلادو اور عود صلیب کو ایک تاگے مین پروکر
اوسکے گلے مین ڈالدو اس سے فائدہ نہو اور دورے پر دورے آتے جائین تو یہ
دوا دو یہ میری تجویز ہی اور ہمیشہ مفید پڑتی ہی حص جدوار خطائی تخم قلفی مصطگی رومی
عبا قرقرحا عود صلیب جند بیدستر مشک خالص ان سب چیزونکو پیسکر شہد
مین باجرہ یا جوار کے برابر گولیان بنالو اور جیسا سن بچہ کا ہو اوسکے موافق ایک
ایک گولی شہد مین گھسکر ہر روز صبح و شام اوسے چٹا دیا کرو خدا چاہیگا تو چند
دنون مین بیماری جاتی رہیگی۔
بہت بہتر علاج اس مرض کا جسکا بارہا تجربہ ہوچکا ہی یہ ہی کہ ایک مونگہ کا دانہ آگ
مین گرم کرکے چمٹے سے پکڑکر عین دورہ کی حالت مین بچہ کے دونون ابرؤن کے
بیچ مین جوڑ گہ ہی اوسکو داغ دو پہر خدا کے فضل سے اس مرض کا دورہ نہین ہوتا اور
اگر کبھی ہوتا بھی ہی تو بہت ہلکا سا ہو جاتا ہی، والد مرحوم اس علاج کو بہت پسند
کرتے تھے اور یہ اونکے معمولات مین سے تھا

سوکھا

اس بیماری مین بچہ کو پیاس بہت ہوتی ہی اور تالو کی حرکت بند ہو جاتی ہی
اور سوکھتا چلا جاتا ہی اخیر مین کھانسی بھی ہو جاتی ہی اور دست آنے لگتے
ہین، پہچان اسکی یہ ہی کہ اس مرض والے کے کان کی لوین ایسی سخت ہو جاتی
ہین کہ اونکو کتنا ہی زور سے دباؤ بچہ کو یہ بھی معلوم نہین ہوتا کہ کیا چیز دبائی
جاتی ہی علاج اوسکا یہ ہی کہ اوسکے سر پر جہان گڑھا پڑگیا ہو مکھن کی مالش
کیجائے اور ذرا ذرا سا مکھن اوسکو چٹا یا جائے، جہان مکھن نہ ملتا ہو وہان

یہ نسخہ استعمال کیا جائے ص گل بنفشہ گل نیلوفر مغز تخم کدوی شیرین
تینون کو پانی مین پیسکر ٹکیہ بناکر روغن گل اوسمین ملدواور اوسکے سر پر رکھو
جب گرم ہو جائے تو ٹکیہ بدل دواور یہ نسخہ پینے کو دو ص عود غرقی بادیان زیرہ سفید
تازہ پانی مین جوش دیکر چھان لو پھر اوسمین مغز تخم خیار تین ماشہ اور زہر مہرہ خطائی ۲ رتی
گھسکر پلادو ہمنے بارہا اس طریقہ سے علاج کیا ہی اور صدہا بچہ انکو بفضلہ تعالی
شفا ہوئی ہی مگر ہان یہ بھی ہوا ہی کہ بچونکو جو عوارض وقتاً فوقتاً پیدا ہوتے رہتے
ہین اونکی نگرانی کی ہی اور ضرورت کیوقت جیسا مناسب معلوم ہوا ہی ووادوا دی
ہی، وہ سب عارضے اور دوائین یہان بیان نہین ہو سکتین -
مجھکو ضرورت نہین پڑی مگر اس بیماری کا آخری علاج یہ ہی کہ سنکھیہ کا کشتہ
شیر خر کیساتھ دیا جائے اسمین کیکڑا بھی کھلایا جاتا ہی اور گھونگھی کا کیڑا بھی
گھی مین تلکر اس مرض والے کو کھلاتے ہین -

جھوگہ

جھوگہ کی بیماری چھٹی چھلے کے اندر بچہ کو ہو جاتی ہی اوس سے جبڑے بند ہو جاتے
ہین اور بچہ دودہ نہین پی سکتا ہی، یہ بیماری سردی کے پہونچنے سے پیدا ہوتی ہی
اسمین بھی بچہ کم بچتا ہی، پس لازم ہی کہ چھوٹے بچے کی ہر طرح سے احتیاط
رکھین، بچہ مثل پھول کے ہوتا ہی ذرا سی بے پروائی سے ہاتھ سے جاتا رہتا ہی
پھر سوا افسوس کے کچھ ہاتھ نہین آتا علاج اسکا یہ ہی کہ خرگوش کا خون اوس بچہ
کے جبڑے پر ملا جاوے اور رتی بھر اوسکو کھلا بھی دیا جائے شیر کا گوشت رتی بھر کھلانا
اور ہینگ و کالا پہل جبڑون اور کنپٹیون پر ملنا بھی مفید ہی -

چیچک

جب بچہ کو بخار آئے تو خوب غور کرکے دیکھین کہ کوئی ایسی علامت تو نہین
پائی جاتی جو چیچک نکلنے کی دلیل ہو کیونکہ ایسے بخار مین بہت احتیاط کرنے کی
ضرورت ہی، علامتین چیچک کی یہ ہین، کہ اکثر غفلت کیساتھ تپ بہت شدید
ہوتی ہی اور کسی وقت نہین اُترتی، ناک بہت بہتی ہی، چھینکین بھی آتی ہین اور
بچہ اس بخار مین چونک چونک پڑتا ہی، ہتھیلیون مین سونگھنے سے بساہند معلوم
ہوتی ہی اور بعضون کی اس بخار مین مرگی والے کی سی حالت ہو جاتی ہی -
جب سے دانے نظر آوین تو اوسکی آنکھون مین سرمہ لگادین، کانین بھی تھوڑا سا
پھونکدین اور دل جگر اور معدہ کے اوپر سے ذرا ذرا سا مل دین تاکہ ان مقامون
پر چیچک کے دانے نہ نکلین اور یہ مقام اس تکلیف سے محفوظ رہے -
غذا مین کھڑی مسور کھلائین مسور مادّہ کو جلد کیطرف نکال دیتی ہی پھر دانے
خوب ابھر آوینگے نمک اور گھی اور گوشت سے قطعًا پرہیز رکھین سرد اور ترش
چیزین بھی نہ دین اس سے دانونکے بیٹھ جانیکا خوف رہتا ہی اور نمک سے
بدن مین کھجلی پڑ جاتی ہی جسوقت سے بخار آئے یہ دوا دین ص عناب ولایتی
تازہ پانی مین پیسکر مصری ملاکر پلائین جب دانے نکل چلین تو اسی مین خاکشی چھڑک کر دین
اگر دانونکے ابھار مین کچھ کمی ہو تو یہ دوا دین ص عناب عنب الثعلب مویز منقی
انجیر ولایتی تازہ پانی مین جوش دیکر اور شربت عناب ملاکر خاکشی چھڑک کر پلائین
اور خاکشی کو پانی مین جوش دیکر اُسکے جوشاندہ مین مریض کے کپڑے رنگ کر اور
سکھا کر اوسکو پہنادین یہ بھی مناسب ہی کہ خاکشی اوسکے بستر پر فرش کردین -

سونے کو پانی مین گھسکر بچہ کو پلانا اور بن بیدھے موتی کے ایک دو دانے نکلا دینا ایکبار یا کاون بار اوسکو دھوڈالو اوسکے بعد پھاہہ پر لگاکر زخم پر چپکا دو دیگر
ایسی حالتین بہت مفید پڑتا ہی دانے خوب ابھر آتے ہین اور مریض کی قوت برگ نیم پیسکر ٹکیہ بنا لو اور گاے کے تازہ مسکہ مین اوسکو خوب جلا ڈالو
قائم رہتی ہی اس مرض مین جب بچہ بہت کمزور ہوجاتا ہی تو اکثر دیکھا گیا پھر اوس ٹکیہ کو نکال کر پھینکدو اور اُس مسکہ کو سات آٹھ بار دھوکر کام مین
کہ اوسکو اُم الصبیان کے دورہ ہونے لگتے ہین لہذا پہلے سے عود صلیب لاؤ دیگر روغن گاؤ الیس یا ربائی سے دھوکر مرداسنگ پیسکر اوسمین ملادو اور
بھی چٹانا مناسب ہی - ہمنے بارہا تجربہ کیا ہی کہ چیچک ایسی حالتین بہت مفید زخم پر لگاؤ چیچک کے نشان مٹانے کی بھی ایک دو ترکیبین یاد رکھو ممکن ہی اسکی
پڑتی ہی لہذا ابھروانے جوشاندہ کیساتھ اسکو دیا جاے اس لک خام عود صلیب ضرورت بھی پیش آئے ص پوست خربزہ گل بنفشہ سبوس نخود تینون چیزون کو
مروارید ناسفتہ ورق طلا ان سب چیزونکو پیسکر شربت سیب مین حل کرکے پانی مین جوش کرو پھر اسکو چھانکر اسی سے بدن کو دھوتی رہو
ملاکر چٹایا جاے اگر دانے بگڑ جائین اور بگڑنیکی صورت یہ ہوتی ہی کہ دانے اور انہین دواؤنکا ضماد بھی کرو دیگر آرد باقلا آرد نخود مغز تخم خربزہ مرداسنگ
کے بیچ مین گڑھا پڑجاتا ہی اور ارد گرد سیاہی آجاتی ہی ایسی حالتین لک خام نخ نیے خشک ان سب دواؤنکو بہت باریک پیسکر انگوٹھی مین سانگر ابٹنہ کیطرح سے
کی چٹنی کا بار بار دینا اور ابھروالے جوشاندہ کا پلانا مفید ہی ان تدبیرون سے بدن پر ملو -

مگر یہ یاد رہے

کوئی نتیجہ نہ نکلے تو بڑی الائچی کا ایک دانہ بھوبل مین گاڑدو جب بھن جاے مرداسنگ کو یون ہی اسمین ملانا مفید نہین ہی وہ جلد کو کالا کردیتا ہی اسکو
تو اوسکو پانی مین پیسکر پلادو از سر نو چیچک کے دانے ابھر آتے ہین یہ دوا ابھی ہم دھوکر ملانا چاہیئے اور دھونیکی ترکیب یہ ہی کہ مرداسنگ کو خوب باریک
تجربہ مین آچکی ہی بچہ کے دانت بیٹھ گئے ہین اور چمچے کی ڈنڈی سے دانت پیس لو اور اوسی کے برابر نمک اوسمین ملاکر تھوڑا پانی اوسپر ڈالو اور برتن
کھولکر دوا ڈالی گئی ہی پھر اوسکے دانے ابھرے ہین اور صحت ہوگئی ہی - اور دھوپ مین رکھدو جب سارا نمک پانی ہوجاے تو اوس برتن کو ٹیڑھا کرکے
خارشت پیدا ہوجاے تو پھوج تیر اور جھاؤ کی لکڑی جلاکر دھونی دو اور اگر زخم مارا پانی گرادو صرف مرداسنگ باقی رہجاے پھر اوسمین پانی بھردو اور جب
پڑجائین تو ان نسخون مین سے جو دوا تیار ہوسکے استعمال کرو مرتبہ مرداسنگ تہ نشین ہوجاے تو پھر پانی کو احتیاط کیساتھ گرادو یہانتک کہ
رال سفید خوب باریک پیسکر روغن چمیلی مین حل کیجاے اوسکے بعد مرداسنگ بالکل سفید ہوجاے -

سننے کی بات یہ ہی کہ

پانی اوسمین ملاکر خوب پھینٹو جب خمیر کیطرح سے پھول جاے تو اور پانی
ڈالکر اوسکو پھینٹو اور جسقدر پانی چھوٹتا جاے گراتے جاؤ اسی طرح سے ایکبار اس مرض مین از اول تا آخر گھی اور نمک اور گوشت سے پرہیز کراؤ بہت سے

ناتجربہ کار لوگونکو دیکھا ہی کہ وہ گوشت سے پرہیز نہین کراتے اور بیمار کو دیدہ ودانستہ نقصان پہونچاتے ہین مینے بارہا تجربہ کیا ہی کہ گوشت نہ دینے سے بیمار کی حالت بہتر سے بہتر رہی ہی چیچک ڈھلنے پر بھی اگر گوشت نہ دو اکیس دن جب پورے ہوجائین تو دینے مین کچھ مضائقہ نہین ہی، عمدہ غذا اس بیمار کیلئے دودہ اور ساگودانہ ہی اور ابتدا سے مسور کی دال کا قلیہ بہت مفید پڑتا ہی اس سے چیچک کے دانے خوب اُبھرتے ہین۔

حصۂ سوم

عورتونکی بیماریون کے بیان مین

کچھ بیماریان عورتون کیساتھ مخصوص ہین اونہین بیماریون کا بیان کرنا اس فصل کا موضوع ہی، مگر مینے اون بیماریون کا بیان کرنا بھی مناسب سمجھا ہی جو اونکے ساتھ مخصوص تو نہین ہین لیکن اون سے عورتونکو زیادہ ضرر پہونچتا ہی مثلاً چہرہ پر چھائیون کا پڑجانا عورتونکی خاص بیماری نہین ہی، اگرچونکہ اس سے حسن و جمال مین فرق آجاتا ہی لہذا اونکو زیادہ مضرت پہونچتی ہی،

پھر اون بیماریونکا بھی بیان کرنا مینے ضروری خیال کیا ہی جو ہین تو عام لیکن اتنی تیز ہوتی ہین کہ اونکا فوری تدارک نکیا جائے یا کم از کم احتیاط نہ برتی جائے تو بعد کو طبی مدد بھی بیکار ہو جاتی ہی، اگر مین اس رسالہ کے لکھنے مین ان ضروری باتونکو ملحوظ نرکھتا تو اس رسالہ کو جیسا فائدہ رسان ہونا چاہیئے تھا نہوتا

چہرہ پر چھائیون کا پڑجانا

چہرہ پر چھائیان پڑجاتی ہین تو اس سے حسن وجمال مین فرق آجاتا ہی اونکے دفع کرنیکی مناسب تدبیر یہ ہی کہ اس غازہ کا استعمال کیا جائے صدف صادق تخم خربزہ سہاگہ چوکیا بریان سفیدہ کاشغری تخم بتھوا تخم ترب ان سب دواؤن کو باریک پیسکر غازہ بنالو۔

دیگر پوست نارنگی صدف صادق تخم باقلای مقشر مغز تخم کدوی شیرین مغز بادام شیرین تخم ترب سفیدہ کاشغری حسن یوسف برنج ساٹھی آرد جو مقشر سہاگہ چوکیا بریان

ان سب دواؤنکو باریک پیسکر گلاب مین سانکر منھ پر ملو۔

بالون کا گرنا

کبھی سودا یا رحم کی تبخیر سے دماغ کمزور ہوکر گرنے لگتے ہین لہذا سب سے پہلے اوسکا علاج کرنا چاہیے جسکے بگاڑ سے یہ عارضہ ہوجاتا ہے اوسکے بعد سر کو ایسی دواؤن کے جوشاندہ سے دہونا چاہیے جس سے جڑونکو قوت پہونچے اور اس قسم کی تیلونکی مالش کرنی چاہیے جو بالونکو بڑہائین اور قوت پہونچائین ص پرسیاؤشان پہٹائی ۱ تولہ افسنتین رومی کو باریک پیسکر میدہ کی طرح سے کرو پھر اوسمین روغن حب الآس ۱۰ تولہ ملاکر رکھ لو اور اوسی سے سر کو دہو یا کرو حب الآس کا تیل بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ حب الآس کو نیمکوب کرکے شب کو تازہ پانی مین بھگودو صبح کو اوسے جوش دو پھر ملکر چھان لو اور اوسمین روغن بادام ملاکر آگ پر رکھو جب پانی جل جائے اور تیل تیل رہجائے تو اوسکو صاف کرکے رکھ لو دیگر برگ حناے سبز حب الآس آملہ خشک برگ ببول سبز چھال بکاین ان سب کو تازہ پانی مین جوش دیکر چھان لو پھر روغن چنبیلی ملاکر آگ پر رکھو جب پانی جل جائے تو پھر چھان لو اور اوسمین لادن زعفران حل کرکے رکھ چھوڑو

چھاتیون کا سوج جانا

اگر ورم مین سوزش اور سرخی ہو تو اسپغول کا لعاب پانی مین نکالکر سکنجبین نعناعی ملاکر آگ پر رکھو جب پک جائے تو آگ سے اُتارکر اسکا لیپ کرلو۔

اور اگر سوزش بالکل نہین سختی ہے تو اس دوا کا لیپ کرے صاف آرد جو آرد باقلا آرد خطمی آرد نان گندم زعفران ان سب کو انڈے کی زردی مین پھینٹ کر لیپ کردو اگر دودہ کے جم جانے سے ورم آگیا ہو تو سرکہ کو گرم پانی مین ملاکر دھار دو دیگر ہری گھو

کی تپی کا بھرتہ بناکر اور روغن گل مین چرب کرکے بندش کرو دیگر گل بنفشہ گل خطمی چھال فوفل سبوس دہان کو گلاب مین پیسکر لیپ کرو۔

چھاتیون کا ڈھل جانا

چھاتیون کے بے وقت ڈھلجانے کے واسطے مناسب ہے کہ انار کے پھول پھل چھلکے پتیان سب کو برابر برابر خوب باریک پیس لو پھر اس سفوف کو پانی مین ایک شبانہ روز بھگوکر جوش دو پھر چھانکر اوسمین کڑوا تیل ملاؤ تیل کا وزن ایک چوتھائی اوس پانی کا ہو پھر آگ پر رکھو جب پانی جل جائے تو تیل کو صاف کرکے مالش کرو

اعتدال سے زیادہ فربہی

عورتون کی زیادہ فربہی اونکے لیے مضر ہے شکم بڑھجاتا ہے چلنے مین سانس پھولتی ہے اور رحم کے منھ پر چربی جمع ہوجاتی ہے اسکی وجہ سے صاحب اولاد نہین ہوتین اسکا علاج یہ ہے کہ دودہ اور لوزیات سے پرہیز کرین پے درپے مسہل اور حمام کرین اور دواء الملک کھائین نسخہ اوسکا یہ ہے ص لک مغسول دو تولہ تخم کرفس زیرہ سیاہ زوفاے خشک زنجبیل سلیخہ جنطیانا زراوند مدحرج صبر زرد پودینہ دشتی حب بلسان مصطگی رومی اسارون جراتیہ مقل کندر دار فلفل فوہ زراوند طویل رب السوس ریوند چینی بیخ اذخر فلفل سیاہ قسط تیسرین زعفران سنبل الطیب سب کو باریک پیسکر سہ چند شہد خالص مین قوام کرکے رکھ لو مقدار خوراک

اعتدال سے زیادہ لاغری

اعتدال سے زیادہ لاغر ہونا بھی خطرہ سے خالی نہین اکثر ایسی عورتونکے بچہ نہین ہوتا اور ہوتا ہے تو زچگی و نکی خطرناک ہوتی ہے اسلیے مناسب ہے کہ وہ دوائین

اور غذا مین استعمال کرین جنکے کھانے سے آدمی موٹا ہوجاتا ہی جیسے گای کا
تازہ دودہ چوزہ مرغ کا شوربہ یا شیر برنج اور دواؤنمین معجون فلاسفہ معجون لبوب وغیرہ

احتباس حیض

جب رحم مین کسی طرح کا بگاڑ پیدا ہوجاتا ہی تو حیض کا آنا بند ہوجاتا ہی اور اوسکی
وجہ سے طرح طرح کی بیماریان عورتونکو ہوجاتی ہین مثل دردسر دوران سر غشیان
تبخیر اختلاج قلب اعضاشکنی نفخ اور درد شکم وغیرہ کے اور بعضونکو قلت حیض
سے بینائی بھی کم ہوجاتی بلکہ احتباس حیض کیوجہ سے ایسی ایسی خطرناک بیماریان
پیدا ہوجاتی ہین جنکا علاج دشوار ہوجاتا ہی ناواقف لوگ اون بیماریونکی دوا
کرتے رہتے ہین اور عورتین شرم کیوجہ سے بتاتی نہین کہ اونکے ایام مین
فرق آگیا ہی غرضکہ قلت ایام بہت بری چیز ہی جب معمول مین کمی معلوم ہو
تو اوسیوقت اوسکی تدبیر اور دوا کرنی چاہیئے۔

قلت ایام کے کئی سبب ہوتے ہین گرمی سردی اور رطوبت اور رحم کا
جھک جانا اور ورم آجانا اور سخت پڑجانا اور بدن مین خون کی پیداوار کا
کم ہوجانا یہ سب اوسکے اسباب ہین جب ان مین سے کوئی خرابی پیدا ہوجائے
تو فوراً اوسکی دوا کرنی چاہیئے۔

اگر خون کی پیداوار کم ہوگئی ہو تو اوسکی پہچان یہ ہی کہ لاغری اور زردی
بدن مین آجائیگی اور بھوک کم ہوجائیگی اسکا علاج یہ ہی کہ ایسی دواؤن اور
غذاؤنکا استعمال کر جس سے بدن مین قوت آئے اور بھوک کھلے اور خون کی
پیداوار زیادہ ہوجائے جیسے نیمبرشت بیضہ کی زردی اور چوزہ مرغ کا شوربہ

اور دواؤن مین معجون فلاسفہ جو بنی ہوئی عطارونکے یہان ملتی ہی کبھی خون
گاڑھا پڑجاتا ہی اسکی وجہ سے حیض کا آنا رک جاتا ہی یہ عارضہ سردی کیوجہ سے
ہوگا یا اخلاط غلیظ کے خون مین ملجانے سے ہوگا اسکی پہچان یہ ہی کہ
سستی اور کاہلی پیدا ہوجائیگی رنگت بدن کی سفید پڑجائیگی اور رگین نیلگون
ہونگی اسکا علاج یہ ہی کہ پہلے تنقیہ بدن کا کرایا جائے پھر خون کو صاف کرنیوالی
دوائین استعمال کیجائین انہین دواؤنکو مصفیات کہتے ہین اب مین یہانپر
وہ دوائین لکھتا ہون جو سہل الحصول ہین تبرید تخم خیارین تخم کاسنی بیخ کاسنی
خارخسک خرد ان سب کو نیمکوب کرکے نیمگرم پانی مین بھگو دو پھر چھانکر
شربت بزوری خانہ ساز ملاکر پی لو شربت بزوری تخم خیارین تخم کاسنی پوست
بیخ کاسنی تخم خربزہ خارخسک خرد قشر الپاس اہیل رونا ماس سب چیزونکو
کوٹ کر تازہ پانی مین تر کرکے جوش دو پھر ملکر چھان لو اور قند سفید ملاکر قوام
کرو جب قوام آجائے تو ریوند چینی پیسکر ملادو ضماد تخم قرطم انیسون حب القلت
گل ٹیسو صبر زرد سب کو پانی مین پیسکر زیر ناف ضماد کرو اوپر سے نیم یا ارنڈ
کے پتون کا بھرتہ بناکر نیمگرم باندھ لو۔

استحاضہ

عادت سے پہلے خون آئے یا ایام گذرنے پر جاری رہے یا معمول کے خلاف
مہینہ مین دو بار آئے تو وہ استحاضہ ہی کبھی گرمی کیوجہ سے خون پتلا پڑجاتا
ہی اور رگون مین رک نہین سکتا کبھی کسی رگ کا منہ کھلجاتا ہی اور معمول سے
زیادہ خون آنے لگتا ہی علاج ہر ایک کا جدا جدا ہی یہان پر صرف وہ دوائین ہین

لکھتا ہوں جو ہر وقت کام دے سکتی ہیں صمغ عربی کتیرا نشاستہ مغز تخم خیارین
تخم خرفہ سیاہ گلنار فارسی کہربای شمعی اقاقیا ان سب کو باریک کر کے
آب بارتنگ مین ملا کر قرص بنا لو اسی کو قرص کہربا کہتے ہین اس قرص کو بقدر تین ماشہ
کے شربت بیخ انجبار مین گھسکر کھاؤ اوسکے بعد گلنار فارسی ریشہ برگ بیخ انجبار
تینون کو پانی مین پیسکر شربت انار ملا کر پی لو شیاف مازو کندر اقاقیا
گلنار کو پیسکر شیاف بنا لو اور استعمال کرو دیگر سرمہ سیاہ جذبہ انزروت
دم الاخوین اقاقیا گلنار فارسی حب الآس جفت بلوط گل ارمنی سنگجراحت مسی
افیون خالص سب دواونکو باریک پیسکر ایک بڑے انار مین بھرکر گل حکمت
کرو اور تنور مین ڈالدو جب پخ ہو کر جل جائے اوسکو نکال لو اور خوب باریک
پیسکر تھوڑا تھوڑا باریک کپڑے کی پوٹلی مین باندھکر حمول کرو

سیلان رحم

کبھی رحم کی کمزوری سے ہر وقت سفید رنگ کا پانی چپدار بہا کرتا ہے اسکو
سیلان رحم اور پردہ کہتے ہین یہ بیماری عورتونکو اکثر ہو جاتی ہے جس سے وہ
سوکھ کر کانٹا ہو جاتی ہین اور اس ایک بیماری سے ہزار طرح کی بیماریان
انکو ہو جاتی ہین، اعضای رئیسہ کمزور ہو جاتے ہین، دل دھڑکنے لگتا ہے
اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ کوئی کلیجہ کو مسل رہا ہے بھوک کھلکر نہین لگتی پاخانہ نہین
ہوتا سر مین چکر پر چکر آتے ہین مزاج مین شگفتگی باقی نہین رہتی اسکا علاج بہت کوشش سے
کرنا چاہیے، یہان پر آسان آسان ترکیبین لکھی جاتی ہین ص آملہ خشک کو تین بار
پانی مین بھگو کر خشک کرو پھر اوسکو باریک کرو اور اوسکو ملا کر سفوف بنا لو اور

چھ چھ ماشہ اسمین سے صبح شام کھا لیا کرو دیگر گل دھاوہ گل پستہ گل سپاری
سمندر سوکھ مازو تیلیہ لودھ پٹھانی بادکھپا سبوس برنگ کابلی افیون خالص
ان سب دواؤنکو علیحدہ علیحدہ پیسکر پہلے مازو اور افیون کو آٹا خام مین بھرو
پھر آٹا سا لگا کر اوس سے گل حکمت کر دو پھر تنور مین اوسکو پکا لو پھر آٹا نکالکر انار کو پیسکر
سب دواؤنمین ملا دو اور ہموزن شکر ملا کر چھ ماشہ روز کھا لیا کرو فرزجہ موسلی سیاہ
موسلی سفید مازو بریان تینون دواؤنکو باریک کرکے باریک کپڑے کی پوٹلی باندھو
اور حمول کرو دیگر نیلوفر کبود گل سرخ برادہ دندان فیل لودھ سوختہ بھوج پتر سوختہ
ان سب کو باریک کرکے اوسی طریقہ سے حمول کرو دیگر جالا عنکبوت سنگجراحت نیلوفر
سرمہ خالص نبات سفید ٹاٹ سوختہ رالی بھوج پتر سوختہ ان سب کو باریک کرکے باریک کپڑے مین
رکھکر حمول کرو فائدہ رانگہ اور مونگہ کا کشتہ اسی بیماری مین بہت مفید ہے کسی شیا آدمی کے ہاتھ کا پکا
ہوا لیکر تو دو چاول لائی مین رکھکر ہر روز کھانا چاہیے یا کسی مناسب معجون یا حلوہ مین ملا کر کھایا جاے۔

احتباس رطوبت

کبھی رطوبت کا واجبی طور پر اخراج نہین ہوتا اس سے نلے چڑھ جاتے ہین اور
رفتہ رفتہ ورم آجاتا ہے یہانتک کہ یہ ورم بڑھتے بڑھتے معدہ اور جگر تک بھی
پہونچ جاتا ہے اور بہت تکلیف اٹھانی پڑتی ہے اسلیے ضرور ہے کہ جب رطوبت
اکٹھی ہو جاے تو دوا کے ذریعہ سے اوس کو نکالنے کی فکر کیجاے ص شونیز
قلمی قنطوریون دقیق صعتر فارسی ایہل برگ کابلی ان سب دواؤنکو باریک
پیسکر پوٹلی باندھ لو اور حمول کے موافق حمول کرو آبزن بادیان انیسون گل بابونہ
زنجبیل زرنباد تخم خربزہ تخم کرفس اکلیل الملک بیخ خربزہ بیخ بادیان گل خطمی

برگ عنب الثعلب برگ نرمہ برگ سنبھالو برگ شبت ان سب دواؤنکو تازہ پانی میں جوش کرو اور اوسمین روغن گل اور سرکہ خالص ملا کر ایک ٹب مین بھر دو پھر اوسمین مریضہ کو بٹھاؤ پانی سہتا ہوا ہو جب بالکل ٹھنڈا ہو جائے اوسوقت مریضہ کو اوسمین سے نکال لو

نفخۂ رحم

کبھی سردی کے اثر سے یا عسر ولادت یا موسم سرما کی شدت سے رحم مین زیادہ سردی پہونچ جاتی ہے اور اوسکی قوتین کمزور ہو جاتی ہین تو جو غذا اوسمین پہونچتی ہے وہ قاعدہ کے موافق ہضم نہین ہوتی ریاح ہو جاتی ہے اور وہ ریاح رحم کے اندر رگ رگ اوسمین نفخ پیدا کر دیتی ہین اسکا علاج یہ ہے کہ اول دواؤنکا استعمال کرو جو ریاح کو توڑتی ہین جیسے جوارش کمونی جوارش فلافلی وغیرہ اور اون غذاؤن سے پرہیز کرو جو دیر ہضم اور نفاخ ہوتی ہین اور خاص علاج یہ ہے کہ حب بابونہ شبت مرزنجوش پودینہ سداب تخم کرفس بادیان برنجاسف نانخواہ کو خشک پیسکر پوٹلی مین باندھکر سینکو اور انہین دواؤنکو پانی مین پیسکر نیم گرم لیپ کرو دیگر افیون صعتر سداب تخم کرفس تخم شبت سب کو ساوی پیسکر شہد مین ملا کر فرزجہ بنالو۔

ورم رحم

ورم رحم کئی طرح سے ہو جاتا ہے کبھی گرمی سے کبھی سردی سے کبھی حیض و نفاس کے کھلکر نہو نیسے انہین سے جو سبب ہو کسی حکیم کی رائے سے علاج کرانا چاہیے یہان پر مین صرف وہ نسخے لکھتا ہون جو ہر حال مین مفید ہوسکتے ہین۔

ص آب مرزنجوش کاسنی آب مروق کو عرق بادیان شربت بزوری سب کو ایک مین ملا کر پی لو دیگر بادیان پوست بیخ کاسنی تخم کشوث کو عرق بادیان مین بھگو دو صبح کو ملکر اور چھانکر شربت بزوری آب مروق ملا کر پی لو استعمال برگ خطمی برگ مکو برگ نرمہ کا بھرتہ بنا کر استعمال کرو ایضاً برگ نرمہ برگ سنبھالو برگ کاسنی برگ خطمی گل بابونہ گل بیخ سنبل الطیب سب چیزون کا بھرتہ بنا کر نیم گرم استعمال کرو ایضاً برگ کابلی مویز منقی گل بیخ تخم خطمی گل بابونہ سنبل الطیب اکلیل الملک کو آب برگ مکو مین پیسکر استعمال کرو اوپر سے مکو اور خطمی کی پتیون کا بھرتہ بنا کر بندش کر لو۔

اگر ورم مین سختی بہت آگئی ہو اور کسی تدبیر سے فائدہ نہوتا ہو تو مرہم داخلیون کا استعمال کرو مرہم داخلیون روغن زیتون کو خوب گرم کرکے مرداسنگ جسبت کے برتن مین اتنا گھسو کہ کالا پڑ جائے اوسکے بعد تیل مین پیہ بط پیہ مرغ آبی پیہ مرغ لعاب اسپغول لعاب تخم کتان لعاب تخم خطمی اوسمین شریک کرکے پکاؤ جب مرہم کیطرح ہو جائے تو اوتار کر رکھ لو فائدہ اگر رحم کے منہ پر ورم ہو تو حمول کر لینا کافی ہے اور اگر جڑ مین ورم ہو تو دوا کا استعمال ہر دو جانب کرین۔

دبیلۃ الرحم

ایک قسم کا ورم رحم مین آجاتا ہے جو نہ پھوٹتا ہے نہ پکتا ہے اگر گرم رحم مین ہو تو ذرا رفع دلوا دو اور اگر رحم مین ہو تو مرات پیو جیسے تخم خیارین تخم خربزہ خارخسک خرد وغیرہ اور زیر ناف ان دواؤنکا ضماد کرو ضماد تخم کتان تخم حلبہ تخم خطمی گل بابونہ نانخواہ آرد جو صندل سرخ مرکی باقلا انجیر زرد ان سب کو پیسکر روغن گل ملا کر زیر ناف لیپ کرو

حقنہ انجیر اور خردل کو پانی مین جوش دیکر حقنہ دو تکمید تخم کرفس انیسون گل سرخ
تخم شبت تخم ترب تخم کتان پوست خشخاش گل بابونہ برنگ کابلی ملکوکاسی بسکو
جوکوب کرکے دو پوٹلی بناکر روغن تمبلی ڈالکر سینکو ابزن زنجبیل زرنباد تخم خربزہ
تخم کرفس اکلیل الملک بادیان انیسون بیخ بادیان بیخ خربزہ گل بابونہ بیخ اذخر
برگ عنب الثعلب گل زوفا برگ شبت برگ سنبھالو برگ خطمی ان سب دواؤن کو پانی مین جوش دو
اوراوسمین روغن گل اور سرکہ خالص ملاکر ٹب مین بھر دو پھر اوسمین مریضہ کو بٹھا دو جب
پانی ٹھنڈا پڑجائے تو نکال لو

قروح الرحم

رحم مین زخمون کے پڑجانے کا نام قروح الرحم ہی یہ بیماری یا تو گرنے پڑنے سے
ہوجاتی ہی یا عسر ولادت یا پیٹ مین بچہ کے مرجانے اور اپریشن کرنیسے ہوجاتی
ہی یا رحم کے اندر دانے پڑجانے اور اونکے پھوٹ جانے سے یا اور کسی سبب سے
جو طب کی کتابون مین مذکور ہین یہ بیماری ہوتی ہی
جب یہ بیماری ہوتی ہی تو رحم مین درد ہوتا ہی اور ریپ بہتی ہی اسکا علاج یہ ہی کہ
قرص کہربا جسکا نسخہ ہم استحاضہ کے بیان مین لکھ آئے ہین کھلاؤ
اوران دواؤن کا استعمال کرو شیاف کندر انزروت دم الاخوین مرکی جوز السرو
گلنار شب یمانی سب کو پیسکر شیرہ بارتنگ مین ملاکر شافہ دو

شقاق الرحم

رحم کے پھٹ جانے کا نام شقاق الرحم ہی کثرت جماع کیوجہ سے یہ عارضہ ہوجاتا ہی
اوراوسکی پہچان یہ ہی کہ رحم مین دبانے سے درد ہوگا اور صحبت کے وقت زیادہ

ہوگا اور آلہ تناسل خون مین لتھڑ کر نکلے گا اسکا علاج یہ ہی کہ اس مرہم کو بطور مناسب
استعمال کرو مرہم باسلیقون موم خام کو روغن تلخ مین پگھلاکر بہروزہ اوسمین
ملادو اسکے بعد چھا کہ ہڑ رال سفید پھٹکری بریان مصطگی رومی کف دریا باریک پیسکر
ملادو دیگر موم خام اور مغز ساق گاو کو روغن گل مین پگھلاکر گل بابونہ کندر زعفران
سفیدی بیضہ مرغ سب کو باہم مخلوط کرکے رکھ لو اور اسکا فرزجہ بناؤ اور اسی کو ذرا
مالش کرلیا کرو۔

حکۃ الرحم

رحم مین خارش پیدا ہوجاتی ہی کسی وقت جماع سے سیری نہین ہوتی البتہ خارش
مین اس فعل سے تسکین ہوتی ہی اسکا علاج تنقیہ ہی صفرا یا سودا یا بلغم شور جس
وجہ سے بھی یہ بات پیدا ہوگئی ہی اوسکو دفع کرو، اور پھر اس دوا کو کام مین لاؤ
ص پودینہ پوست انار عدس مقشر ہر کہ مین پیسکر کپڑا ترکرکے اندر رکھو۔

تمیدگی رحم

رحم کا منہ فرج کے مقابل سے داہنے یا بائین یا نیچے کو کبھی جھک جاتا ہی اس کی
علامت یہ ہی کہ صحبت کیوقت رحم مین درد ہونے لگتا ہی اور انگلی سے منہ رحم کا
کسی جانب کو جھکا ہوا معلوم ہوتا ہی سبب اسکا یہ ہی کہ اخلاط غلیظہ اوسکے پردون
اور بندشون مین آکر اڑ جاتے ہین جن سے بندشین اوسکی کھچ جاتی ہین اور وہ ٹیڑھا
ہوجاتا ہی یا رحم مین رطوبت اس قسم کی جمع ہوجاتی ہی جس سے وہ کسی طرف کو
جھک جاتا ہی یا ولادت کیوقت ناقابل دائیون کی کاریگری سے بگاڑ پیدا ہوجاتا ہی
بہر حال جو کچھ بھی ہی اوس سے سبسے بڑا نقصان یہ ہوتا ہی کہ ایسی عورت کے

بچہ نہین ہوتا - اوس کا علاج یہ ہی کہ اخلاط ہون یا رطوبت اونکی دور کرنیکو چند مسہل دین اور اُن دواؤن کا حمول کرائین جو اخراج رطوبت کیواسطے مفید ہین اور اُنکا ذکر ہو چکا ہی پھر اوسکو مفرحات اور چربیون اور روغن سے نرم کرنا اور قوت دینا چاہیے -

اختناق الرحم

اسمین دل گھبراتا ہی دماغ پریشان ہوتا ہی ہاتھ پیر گرنے لگتے ہین رنگت بدن کی زرد پڑجاتی ہی آنکھون سے کسیقدر پانی بہنے لگتا ہی دل مین برے برے خیال آتے ہین پھر ذرا دیر مین معلوم ہوتا ہی کہ ناف کے نیچے سے کوئی چیز اُٹھتی ہی اور دل و دماغ تک پہونچکر اُن دونونکو بیکام کردیتی ہی یہانتک کہ ہوش و حواس جاتے رہتے ہین مریضہ چیختی چیختی بیہوش ہوجاتی ہی - دیکھنے والونکو معلوم ہوتا ہی کہ اوسکو مرگی کا دورہ ہوا ہی مگر وہ مرگی کا دورہ نہین ہوتا مرگی مین اور اس مین فرق یہ ہی کہ مرگی کا جب دورہ ہوتا ہی تو منھ سے جھاگ چھوٹتے ہین اور اسمین نہین چھوٹتے - یہ بیماری غشی سے بھی مشابہ ہی مگر اسمین اور غشی مین فرق یہ ہی کہ غشی کیحالت مین خوشبودار چیزون کے سونگھانے سے غشی جاتی رہتی ہی اور یہ بیماری خوشبودار چیزون کے سونگھانے سے اور بڑھتی ہی یہ بیماری حیض کے رکنے سے ہوجاتی ہی یا جوان لڑکیون اور بیوائون کو شادی نہونیکے سبب سے ہوتی ہی یا بیاہی ہوئی عورتونکو مدت دراز تک خاوند سے جدا رہنے پر بھی ہوجاتی ہی علاج اسکا یہ ہی کہ بن بیاہی ہوئی عورتون کا بیاہ کردیا جائے اور بیاہی ہوئی عورتونکو خاوند کے ساتھ رہنے کا موقع دیا جائے جنکو حیض رکنے سے ہوا ہو اُن کو حیض کے جاری کرنے کی فکر کیجائے یہ تو اطمینان کا علاج ہوا جب دورہ پڑے

تو فوراً بیمار کے پاؤن اسقدر کسکر باندہو کہ تکلیف ہونے لگے اور منہ پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے دو اور نمک ورائی پیسکر تلوون سے ملو اور کوئی بدبودار چیز جیسے ہینگ یا مٹی کا تیل سونگھاؤ اور خوشبودار چیزین ہرگز نہ سونگھاؤ نہ پلاؤ - اور پھر کو اور اگر جبڑے بیٹھ گئے ہون تو سونٹھ یا لونگون کو پیسکر ملو جب منھ کھلے تو عود صلیب یا جدوار خطائی کو گھسکر شہد مین ملاکر چٹادو یا ان گولیون کو استعمال کرو جنکو یہ ترکیب دی ہی اور بارہا اونکا تجربہ ہو چکا ہی نسخہ یہ ہی حب جدوار خطائی عود غرقی مصطگی رومی تج قلمی قرنفل گلنار زعفران عاقرقرحا جند بیدستر فادزہر حیوانی مشک خالص ان سب کو پیسکر چنے کے برابر گولیان بنالو اور ایک ایک گولی شہد مین گھسکر صبح شام دو

رجا

یہ مرض حمل کے مشابہ ہی اسمین اور حمل مین فرق کرنا مشکل ہی اسمین کل علامتین حمل کی پائی جاتی ہین اتنا فرق ہوتا ہی کہ اس بیماری مین شکم سخت ہوجاتا ہی ہاتھ پاؤن سست اور ڈھیلے اور شکم پر ہاتھ رکھنے سے حرکت ایک جگہ سے دوسری جگہ ہوتی ہی اور عرصہ تک یہ بیماری رہتی ہی پانچ سات برس اور کبھی تمام عمر حمل مین ایسا نہین ہوتا - اس مرض کا مادہ اس قسم کا متعفن ہوتا ہی کہ جس سے جاندار چیزین بن سکین اور اوس مادہ سے صورت حیوانی بنجائے جیسے بعض عورتون کے بچھوے کا بچہ یا سانپ کا بچہ پیدا ہوجاتا ہی اور اکثر عورتونکو تھوڑے زمانہ تک آثار حمل کے ہوتے ہوتے کسی وقت تھوڑے درد سے گوشت کا ٹکڑا رطوبات کیساتھ گرجاتا ہی اوسوقت سے آثار حمل کے بھی جاتے رہتے ہین یہ مرض کئی طرح کا ہوتا ہی کبھی فم رحم مین کبھی جرم رحم مین ورم ہوجاتا ہی اور وہ بہت سخت ہوجاتا ہی کبھی

کبھی گرم خلطین رحم پر گرتی ہین اور لطیف اجزا تحلیل ہوکر غلیظ باقی رہجاتے ہین
کبھی ریاح غلیظ رحم مین بند ہوجاتے ہین اور جیسے استسقاے طبلی مین پیٹ
پھول جاتا ہی اوسیطرح اسمین بھی نفخ ہوجاتا ہی۔
علاج ہرایک کا گذرچکا ہی ورم ہو تو جیسا ورم رحم مین بیان ہوچکا ہی علاج کرو اور اگر
اخلاط کی خرابی سے ہو تو وہ دوائین استعمال کرو جو حیض کو جاری کرتی ہین
یا حمل کو گرادیتی ہین چھ سات ماشہ ابھل پانی مین جوش دیکر پینے سے رجا اور
حمل گرجاتا ہی۔ رجا کی ایک چوتھی قسم یہ ہی کہ عورت کے رحم مین منی سڑجاے یا
رحم اوسکو سمیٹ نہ سکے جس سے ناقص و ادھوری صورت بنکر رہجاے اسکا
علاج یہ ہی کہ تخم کرنب کو پیسکر اسکا فرزجہ کرائین یا مرکی جاوشیر خربق کو ہموزن لیکر
بیل کے پتہ مین پیسکر اور شیاف بناکر استعمال کیا جاے۔ یا پھٹکری کو کھیل کرکے
نرکچور کے ساتھ ملاکر دوایک روز بتی رحم مین رکھین درد تو ہوگا مگر اس سے رحم
مین جو کچھ ہی اوس کا اخراج ہوجائے گا۔

عقر

عقر بانجھ ہوجانے کو کہتے ہین جن عورتون کے اولاد نہین ہوتی عربی مین اونکو
عاقرہ اور ہندی مین بانجھ کہتے ہین، اوسکی دو قسمین ہین، ایک تو مادرزاد جسکے
کبھی بچہ نہ ہوا ہو، دوسرے وہ جنکے اولاد ہوچکی ہو پھر کسی مرض کیوجہ سے
بچہ کا ہونا بند ہوگیا ہی یا اولاد اتبک نہین ہوئی مگر مادرزاد بانجھ بھی نہین ہی اولاد
ہونیسے پہلے ہی کوئی روگ لگ گیا ہی اور اسکی وجہ سے بچہ نہین ہوا۔
مادرزاد بانجھ کا علاج مشکل ہی، دوسری طرح سے جو عورتین بانجھ ہوگئی ہین اونکا

علاج ہوسکتا ہی پہلے یہ دیکھنا چاہیئے کہ کس سبب سے بچہ نہین ہوتا جب یہ بات
تشخیص مین آجائے تو اوسی کا علاج کیا جائے۔
بانجھ ہوجانے کے دو سبب ہوتے ہین ایک یہ کہ کوئی ایسی دوا کھائی ہو مفرد
یا مرکب جڑی بوٹی کی قسم سے ہو یا معدنیات مین سے اوس دوا کی تاثیر سے
اب حمل ٹھہرنے نہین پاتا دوسرا سبب یہ ہی کہ کوئی بیماری ہوگئی ہی جس سے
بچہ پیٹ مین نہین ٹھہرتا۔
رحم کا مزاج بگڑجانے سے حمل نہین ٹھہر سکتا، زیادہ گرمی یا زیادہ سردی یا
زیادہ خشکی یا زیادہ تری اُسمین پیدا ہوجاتی ہی ہرایک کی علامتین جدا جدا ہین اور
ہرایک کا علاج جدا جدا ہی۔
(۱) جب زیادہ گرمی رحم مین پیدا ہوجاتی ہی تو منی جلکر فاسد ہوجاتی ہی اسکی
علامت یہ ہی کہ حیض کا خون گرم اور گاڑھا اور سیاہی مائل آئیگا اور بہت کم
آئے گا اور زیر ناف بال زیادہ اوگین گے اسکا علاج ٹھنڈائی سے کرنا چاہیئے
شربت بنفشہ شربت نیلوفر شربت سیب شربت صندل شربت لیمون اور
اسی قسم کے ٹھنڈے شربت دیئے جائین، انڈے کی زردی اور بط کی
چربی روغن بنفشہ مین ملاکر فرزجہ کیا جائے اگر صفرا غالب ہو تو منضج و
مسہل سے بدن کا تنقیہ کیا جائے۔
(۲) جب زیادہ سردی رحم مین پیدا ہوجاتی ہی تو منی جمکر سرد و خشک ہوجاتی
ہی اوسکی علامت یہ ہی کہ خون حیض کا دیر مین آئیگا اور کم اور پتلا اور سرخ
رنگ کا ہوگا اور دیر مین بند ہوگا اور موئی نہانی کم ہونگے اسکا علاج گرم

دواؤن سے کرنا چاہیے حنظل کے جوشاندہ کا شافہ دیا جاوے اور نزدیک ایام
حیض کے مرکی جوز السرو میعہ سائلہ بروزہ اور حب لغار کا بخور کر دیا جائے
(۳) رحم مین خشکی پیدا ہوجانیکی علامت یہ ہو کہ حیض نہ آئے اور آئے تو بہت کم
اور تمام بدن مین خشکی معلوم ہو بدن دبلا اور ناتوان ہوتا جاتا ہو اسکا علاج یہ ہو کہ
خشکی دور کرنے کیلئے فالودہ گائے کے تازہ دودہ مین شربت نیلوفر ملا کر دیا جائے
اور روغن بنفشہ چربی بط روغن کدو مغز ساق گاؤ شیر زن سب کو ملا کر فرجہ کرین
(۴) رحم مین زیادہ تری کے پیدا ہوجانیکی علامت یہ ہو کہ قوت ماسکہ ضعیف
ہوجائے اور ہمیشہ رحم سے رطوبت جاری رہے اور حمل تین مہینہ سے زیادہ
نہ ٹھہرے اسکا علاج یہ ہو کہ قاعدہ کے موافق رطوبات کا تنقیہ کرایا جاے
اور مندرجہ ذیل دواؤن کا شافہ دیا جائے سفوف ص گل سپاری گل پستہ
مجیٹھہ تخم سروالی صمغ ڈھاک ان سب کو ہموزن لیکر باریک پیسو اور چار چار
ماشہ پانی کے ساتھ کھالیا کرو شیاف شحم حنظل انزروت ساق گلنار گل سپاری
پوست بیرون پستہ زعفران سب کو باریک پیسکر شافہ کرو۔
(۵) زیادہ موٹے ہوجانیسے رحم مین اور اوسکے منھ پر چربی آجاتی ہو اور اسوجہ
سے منی اندر نہین جاسکتی اسکی علامت یہ ہو کہ پیٹ بڑھ جائے اور اونچا
ہوجائے چلنے مین سانس پھولے اور پیٹ مین ریاح جمع ہون علاج اسکا
وہی ہو جسکو مین اوپر لکھ چکا ہون۔
(۶) زیادہ لاغر اندام ہونیسے بھی بچہ نہین ہوتا اسکی علامتین اور اسکا علاج اوپر
گزر چکا ہو یاد کرو علاوہ اسکے مندرجہ ذیل بیماریون سے بھی حمل نہین ٹھہرتا۔

(۷) حیض کا بند ہوجانا (۸) رحم مین ریاح غلیظہ کا پیدا ہونا (۹) رحم کے منہ کا فرج
کے مقابل سے داہنے یا بائین یا نیچے کو جھک جانا (۱۰) رحم مین ورم کا آجانا
پھوڑے پھنسی کا ہوجانا (۱۱) ناسور پڑجانا (۱۲) کسی صدمہ سے رحم کا پھٹ
جانا (۱۳) اولٹ جانا (۱۴) بدگوشت کا آجانا (۱۵) رحم کے منھ کا کھلجانا (۱۶)
اوس کے منھ کا بند ہوجانا۔
ان سب بیماریون کا بیان گزر چکا ہو جو بیماری ہو اوس کا علاج کرو اور کسی
ہوشیار اور لائق حکیم کی مدد حاصل کرو
اب مین چند نسخے لکھتا ہون جو اس مرض مین مفید سمجھے جاتے ہین ص شکر خام
سوختہ برادہ دندان فیل دونون کو ملا کر طہر مین تین روز متواتر کھانا مفید ہو۔
دیگر بسباسہ درنبادوانہ ہیل خرد دارچینی عود غرقی ابریشم مقرض سب کا سفوف
کرکے چار چار ماشہ ایک تولہ شہد مین ملا کر کھالیا کرو دیگر پوست بیخ گولر کو سایہ مین
خشک کرکے اوسکے برابر شکر ملا لو اور ہر روز چھ چھ ماشہ میان بیوی دونون کھالیا کرین
چالیس روز تک مگر شرط یہ ہو کہ اوسی گولر کی چھال لین جو ہمیشہ چھلتی رہتی ہو دیگر
لونگا ایک عدد افیون خالص ایک ماشہ جائفل اگر بڑا ہو تو آدھا اور چھوٹا ہو تو ایک پیلا
زیرہ سینک ایک چٹکی لیکر سب کو باریک پیسکر تین گولیان بنا لو نخود کے برابر
گولیان بنینگی جب عورت حیض سے پاک ہو تو ایک گولی اپنی شرمگاہ مین رکھے
اور ایک گھڑی کے بعد مرد اوس سے صحبت کرے ایسی تین روز تک کیا جاوے
اگر اس مرتبہ حمل نہو تو دوسرے اور تیسرے حیض سے پاک ہونیکے بعد بھی کیا جائے۔

حصہ چہارم

غیر معمولی بیماریونکا بیان

بعضے دکھ ایسے پیش آجاتے ہین جنکی دوا نجاننے سے بہت تکلیف اٹھانی پڑتی ہے اور جان جاتی رہتی ہے حکیم ہر جگہ موجود نہین اور ہو بھی تو ہر وقت اوسکا پاس رہنا ضرور نہین اوسکو خبر ہوتے اور آتے آتے مریض کی جان پر بنجاتی ہے ایسے دکھونکا علاج ہر کسی کو جاننا اور یاد رکھنا فرض ہے خاصکر عورتون کو جو مردونکی طرح دوڑ دھوپ کر اپنا کام نہین نکال سکتین، اوپر ایسی ناگہانی مصیبتین پڑجاتی ہین اور وہ ناداتی کیوجہ سے تکلیفین اٹھاتی ہین بہت ضروری ضروری ہدائتین اس جگہ مین لکھتا ہون اونکو یاد رکھو۔

جل جانیکا علاج

جلتے ہی فوراً لگنے کی روشنائی لگادو یا چونہ کا پانی ڈالو یا شکر پانی مین گھولکر لگاؤ یا آلوؤن کو پانی مین پیسکر لیپ کرو زیادہ مفید یہ ہے کہ ناریل کا تیل یا چنبیلی کا تیل اور نہ ملے تو تلی کا تیل اور چونہ کا صاف کیا ہوا پانی ملاکر لگاتی رہو اس سے بالکل اچھا ہوجائیگا یہ مرہم بھی بہت مفید ہے ص موم کو روغن گل مین پگھلاکر اوسمین ایک ماشہ کافور تین ماشہ سفیدہ کاشغری باریک پیسکر ملالو اور بار بار لگاؤ،

اگر آنکھ مین چھینٹ پڑگئی ہو تو ایک ماشہ کافور تین ماشہ نشاستہ اسبغول کے لعاب مین پیسکر ٹپکانا چاہئے

چوٹ چپیٹ کا ذکر

سوجن آجائے تو انڈے کی زردی گھی مین پھینٹ کر ہلدی اوسمین ملاکر رکھ لو اور

بار بار ملو اور ہاتھ سے رگونکو سیدھا کرتی رہو دو تین روز مین رگین درست ہوجائینگی۔

اگر چوٹ کا اثر معلوم نہوتا ہو مگر اندر کسک ہوتی ہو تو چوٹ لگتے ہی گرم گرم دودھ مین پھٹکری ملاکر پلادو اور شکر پینکا دو اس سے بہت نفع ہوگا سر مین چوٹ آجائے تو ایک ٹکڑا گوشت کا لیکر اوسپر ہلدی چھڑک کر نیم گرم سر مین باندھو اور سر چوٹ لگتے ہی آدمی بیہوش ہوجائے تو فوراً مرغ کو ذبح کرکے اوسکے پیٹ کی آلائش نکالکر کھال سمیت گرم گرم سر پر باندھ دو جلد ہوش آجائیگا۔

آنکھ مین چوٹ آئے تو میدہ کو گھی مین ملاکر ٹکیہ بنائی لو دہ چھڑک کر گرم کرکے اسی سے آنکھ کو سینکو۔

خون بند کرنیکی ترکیب

چوٹ آجانے سے خون جاری ہوجائے تو سیندور کو باریک پیسکر زخم پر چھڑکو اور تھوڑا سا زخم مین دباکر پٹی باندھ دو دیگر مرکی دم الاخوین کندر مساوی الوزن باریک پیسکر زخم پر چھڑکو دیگر مرکندر دم الاخوین گلنار گل ارمنی عدس مقشر سب کو باریک پیسکر زخم پر چھڑکو ان تدبیرون سے خدا چاہے گا تو خون بند ہوجائیگا

زہر کھالینے کا بیان

نادانستگی مین کوئی زہر کھالیا ہو کھانیوالا بیہوشی کیوجہ سے بتلا نہ سکتا ہو تو تم اوسکے حالات کو غور سے دیکھو سنکھیا کھالینے سے پیٹ مین درد پیدا ہوتا ہے گلا گھٹ جاتا ہے اور خشکی بہت بڑھ جاتی ہے افیون کھانیسے زبان بند ہونے لگتی ہے آنکھین بیٹھ جاتی ہین ٹھنڈا پسینہ آتا ہے دم گھٹنے لگتا ہے اور منھ سے افیون کی بو آتی ہے، دھتورہ سے اول چکر آتا ہے پھر بالکل غفلت ہوجاتی ہے ان حالتون سے جب تشخیص

ہوجائے کہ کونسا زہر اسنے کھایا ہی تو اوسکا علاج کرو۔ سنکھیا یا اور کوئی زہر کھایا ہو
تو سب سے پہلے قے کرانا چاہیے سوئے کے بیج دو تولہ پانچ سیر پانی مین جوش دیکر
چھان لو پھر اوسمین پاؤ بھر گھی اور ایک تولہ نمک ملاکر پلاؤ جب خوب قے ہوجائے
تو دودھ پیٹ بھر کر پلادو اس سے بھی قے آئے تو اچھا ہی برابر دودھ پلاتی رہو اور
اگر اس سے قے نہ آئے تو بھی اچھا ہی دودھ بھی زہر کا مارگ ہی یہ بھی ملحوظ رہے
کہ اوسنے کونسا زہر کھایا ہو یا کسی زہریلے جانور نے کاٹا ہو اوسکو سونے نہ دینا چاہیے
افیون کھانیوالے کو سوئے اور مولی کے بیج ایک ایک تولہ اور شہد چار تولہ سیر بھر پانی
مین جوش دیکر اور اوسمین نمک ملاکر پلاؤ اور قے کراؤ قے ہو چکنے بعد بڑونکو دو ماشہ
ہینگ دو تولہ شہد مین ملاکر اور بچونکو چار رتی ہینگ چھ ماشہ شہد مین ملاکر پانی مین
حل کرکے پلاؤ (تجربہ) مجھکو بارہا تجربہ ہوا ہی کہ بند رتی مہندی کو پانی مین جوش
دیکر جب اوسمین جھاگ آنے لگین افیون خوردہ کو پلانا نہایت مفید پڑتا ہی قے پر
قے آتی ہے اور رگ رگ سے افیون کا اثر نکل جاتا ہی مریض کے دانت بیٹھ
گئے ہین چمچے سے منہ کھولکر پینے یہ دوا دوائی ہی اور اوس کو تھوڑی دیر مین صحت
ہوگئی ہی (فایدہ) دھتورہ کا اتار بھی یہی ہی جو افیون کا ہی۔

زہریلے جانورونکے کاٹنے کا مارگ

چاہیے کوئی زہریلا جانور کاٹے یا کاٹنے کا شبہ ہوگیا ہو سب کیلئے یا درکھو کہ
کاٹنے کی جگہ سے ذرا اوپر فوراً کسکر باندھ دو اور کاٹنے کی جگہ افیون کا لیپ کردو
تاکہ وہ جگہ سُن پڑجائے اور زہر پھیلنے نہ پائے پھر اوس جگہ ایسی دوا لگاؤ جو
زہر کو اُتار دے اور مریض کو سونے نہ دو۔

زہر کو کھینچ لینے کی دوا یہ ہی کہ پیاز کو بھونکر اوسمین نمک ملالو اور اوس مقام پر باندھو
جہان زہریلے جانور نے کاٹا ہی یا بے بجھا ہوا چونہ شہد خالص روغن زیتون
سب کو ایک مین ملاکر لیپ کرو اور گھڑی گھڑی لیپ بدلتے رہو یا کاسٹک
یا گندھک کا تیزاب لگا دو اس سے زخم پڑجائے گا اور زخم کا ہونا بہتر ہی
اگر کاٹنے کی جگہ دوا سے یا آپ سے آپ زخم پڑجائے تو جبتک زہر اُترنیکا
یقین نہ ہولے زخم کو بھرنے نہ دو۔

زہر اُتارنیکی یہ دوا گھر وںمین تیار رہنی چاہیے حب کلونجی اسپند زیرہ سفید
پکھان بید زراوند مدحرج پرچ دکھنی مرچ مرکی ان سب کو کوٹ چھانکر شہد خالص
مین ملاکر رکھ لو جب ضرورت ہو پونے دو ماشہ صبح اور پونے دو ماشہ شام کو کھلاؤ
اوپر سے شہد دو تولہ پانی مین جوش دیکر پلادو اور بچونکو ایک ایک ماشہ دینا چاہیے
سانپ کے زہر کا تریاق بہتر سے بہتر حقہ کی کیٹ ہی جو چلم کے نیچے نے جم جاتی
ہی چار رتی لیکر کھلادو یا پانی مین گھولکر پلادو کیٹ نملے تو حقہ کا بسا ہند اپانی پلاؤ
کچھ نہو تو تمبا کو کھلاؤ تماکو سانپ کیلئے زہر ہی جیسے آدمی کیلئے سنکھیا مشہور ہی
کہ تماکو کھیت مین سانپ نہین جاسکتا سپیرے سے کہو سانپ کا منہ کھولے
پھر اوسمین ایک چٹکی تماکو کی ناس چھوڑ دو دیکھو وہ کیسا بل کھاتا ہی اور آخر کو دم
توڑ دیتا ہی مجھکو رستہ مین پٹنہ سے لوٹتے ہوئے غازیپور مین کالے سانپ نے
کاٹا لوگونکو خبر ہوئی تو آدمیونکا ٹھٹ لگ گیا جسکو جو آتا تھا اوسنے وہ تدبیر کی
لوگ مجھکو تسکین دیتے تھے اور مین ہنستا تھا اور دل ہی دل مین کہتا تھا کہ یہان
یہ ہنگامہ مچا ہوا ہی اور میرے ماں باپ اور بیوی بچونکو اسکی کچھ خبر نہیں دفعتہً

انکو خبر یہ معلوم ہوگی تو اونکے دل پر کیا گزریگی نو بجے رات کا یہ واقعہ ہی دو بجے
تک مجھکو کچھ تکلیف محسوس نہین ہوئی، جگانے کی خاطر لوگ جمع تھے اور مین بار بار
پان اور تمباکو کھاتا جاتا تھا اور صرف اس خیال سے کہ نیند نہ آئے تمباکو اپنے مقدار
سے بہت بہت کھالیتا تھا ۲ بجے رات کو زہر نے اثر کیا، پہلے یہ معلوم ہوا کہ دل
ڈوبا جاتا ہی اوسکے بعد بدن مین تکلیف ہونے لگی یہ معلوم ہوتا تھا کہ سارے
بدن کی ہڈیان کوئی چور چور کیے دیتا ہی ہاتھ پاؤن کے جاڑے تھے مگر گرمی
کیوجہ سے گھڑون پسینہ نکل رہا تھا پنکھے چل رہے تھے مگر گرمی کم نہین ہوتی تھی
تھوڑی دیر کے بعد قے آئی اور پے در پے آتی رہی، دانتون کی ترشی اور
منھ کی تلخی بیان نہین کیجاسکتی، اتنی قے آئین مگر تسکین نہین ہوئی پھر دست
جاری ہوگئے چھ بجے صبح کو پنکھونکی ہوا ناگوار ہونے لگی اوسوقت معلوم ہوا
کہ جان بچ گئی، اسکے بعد بھی بڑی بڑی تکلیفین اوٹھائین اور علاج ہوتا رہا مگر
اصلی دوا وہی تھی جو اوپر بیان کی۔

بچھو کے زہر کا مارگ یہ ہی کہ جسجگہ اوسنے ڈسا ہو اوسجگہ پر بہروزہ کا تیل مل دیا جائے
یا سنکھیا کا لیپ کر دیا جائے۔

بھڑون کے ڈسنے کی جگہ کافور پانی مین گھول کر لگا دین یا سرکہ مل دین یا چونہ
لگا دین یا ٹھنڈے پانی مین کپڑا بھگو بھگو کر رکھین۔

مکڑی کے مل جانے سے بدن پھل جاتا ہے جہان وہ مل گئی ہو کھٹائی
ملنا چاہیئے اور اگر ہو سکے تو یہ دوا لگاؤ ۱۳ بیج کرفس کو سرکہ خالص مین جوش
دو جب نصف سرکہ رہجائے تو چھانکر روغن گل ۲ تولہ اور اوسمین رسوت ۳ ماشہ ملاکر لگاؤ

وبائی بیماریون کا علاج

وبائی بیماریان اکثر تیز اور مہلک ہوتی ہین، اور آناً فاناً کام تمام کر دیتی ہین،
علاج کرنیکا اچھی طرح موقع بھی نہین ملتا، یہ دیکھا گیا ہی کہ جبتک حکیم کو خبر ہو اور
دوا آئے، مریض نے دم توڑ دیا ہی، مینے خود بارہا دیکھا ہی کہ مینے جاکر مریض کو
دیکھا اور دوا تجویز کی ہنوز دوا نہین آئی یا اوسکے دینے کی نوبت نہین پہونچی کہ
بیمار نے وفات پائی۔

ہوتا تو وہی ہی جو خدا نے لکھدیا ہی، مگر عزیزون اور دوستون کو ایسی حالتین
حسرت رہجاتی ہی کہ بیمار کے علاج مین اپنے دل کا حوصلہ ہم نہین نکال سکے،
اسلیئے میرے نزدیک چند باتین موٹی موٹی ہر شخص کو یاد رکھنی چاہئین کہ وقت
بیوقت کام آئین اور اپنی بے تدبیری سے بیمار کو نقصان نہ پہونچے۔

میرا مقصد یہ نہین ہی کہ مین چند تدبیرین بتاکر اونکو ذمہ دار بناؤن، بلکہ اسکا
مطلب یہ ہی کہ ایسی ناگہانی مصیبت سر پر پڑ جائے تو جبتک حکیم کو خبر ہو
اونکو کیا کرنا چاہیئے، ورنہ ظاہر ہی کہ یہ بیماریان ایسی سخت اور مہلک ہوتی ہین
کہ انکے علاج مین بڑے بڑے حکیم اور ڈاکٹر عاجز آجاتے ہین جاہل مرد اور نادان
عورتین کس گنتی اور شمار مین ہین۔ وبائی بیماریان کئی ہین اسکا بیان کچھ ضرور نہین
صرف ہیضہ اور طاعون کا بیان سنو، یہ دونون بیماریان بڑی سخت ہوتی ہین اور
تڑ پڑ کام تمام کر دیتی ہین تھوڑی چل نچل ہو جاتی جیسے بیمار کو اوبھرنے نہین دیتین

ہیضہ

جس زمانہ مین ہیضہ پھیلا ہو کھانے پینے مین بہت احتیاط رکھنی چاہیئے ثقیل

یا سڑی غذا یا سرد میوے ککڑی کھیرا تربوز وغیرہ کو کثرت سے کھانے یا بھوکے رہنے یا رغبت سے زیادہ کھانے سے بچنا ضرور ہی اوس وقت تک کھانا نچاہیے جبتک کہ پہلی غذا ہضم نہو جائے اور اشتہا اچھی طور پر معلوم نہو ایسے موسم مین مکان کو صاف رکھنا اور کبھی گندھک اور لوبان کا سلگانا مکان کی دیوارون اور گوشون پر سرکہ کا چھڑکنا مفید پڑتا ہی

ایسے موسم مین دست آئین یا جی متلائے تو اوسی وقت سے اوسکا تدارک کرو اور سادہ پانی پینے سے پرہیز کرو۔ تبرید آلو بخارا عرق بادیان اور گلاب خالص مین تر کرکے رکھ لو اور تھوڑا تھوڑا پیتے رہو دیگر تمر ہندی کو انہین عرقون مین بھگو کر پیو دیگر پودینہ بادیان ساذج ہندی عرق بادیان گلاب خالص مین جوش دیکر چھان لو پھر اوسمین زرشک پیسکر اور سکنجبین سادہ ملا کر برابر پیتے رہو دیگر زہر مہرہ طباشیر دانہ ہیل زرشک بیدانہ باریک پیسکر شربت انار شیرین مین ملا کر رکھ لو اور وقتاً فوقتاً اوسکو چاٹتے رہو اور ہر مرتبہ اوسی تبرید کو پیو جو ابھی بیان کی ہی اگر دستون کو روکنا منظور ہو تو یہ نسخہ دو حصہ زہر مہرہ خطائی طباشیر کہروا دانہ ہیل خرد دانہ انار ترش زرشک بیدانہ گروسماق نارجیل دریائی زعفران سب کو باریک پیسکر شربت انار شیرین مین لت کرکے چٹاؤ اوسکے بعد یہ دوا پلاؤ زرشک بیدانہ گروسماق عرق کیوڑہ اور گلاب مین پیسکر شربت انار شیرین مین ملا کر برف سے ٹھنڈا کرکے پلاؤ دیگر پوست بیخ مدار فلفل سیاہ کو باریک پیسکر گلاب مین گولیان بنا لو اور وقتاً فوقتاً دیتے رہو دیگر جدوار خطائی نارجیل دریائی زعفران کافور خالص سب کو

باریک پیسکر گولیان بنالو دیگر پیاز نگا پوست بیخ مدار فلفل سیاہ حلتیت خالص سب کو پیسکر گولیان بناؤ۔

الجھن اور بے چینی ہو اور دل بیٹھا جاتا ہو تو دل پران دواؤنکا پھاہہ رکھو پھاہہ زہر مہرہ خطائی نارجیل دریائی زرشک بیدانہ آملہ خشک تخم لیمون کاغذی برگ لیمون کاغذی زعفران سب کو گلاب مین پیسو اور کپڑا اوسمین بھگو کر دل پر رکھو اگر ہاتھ پیر سرد ہو جائین یا اوسمین تشنج ہوتا ہو تو اس دوا کی مالش کرو حصہ زعفران گھسکر روغنگل مین ملالو اور گرم کرکے ہاتھون اور پیرون مین ملو۔

دستون مین سوزش ہو تو اس دوا کو پانی مین جوش دیکر آبدست کرو آبدست برگ لیمون کاغذی برگ لیمون شیرین گل بیخ گل خطمی رسوت زردیہ سب یا انمین سے جتنی دوائین ملین اونکو پانی مین جوش دیکر رکھ لو اور انہین سے آبدست لو۔

اگر تبخیر ہوتی ہو تو ان دواؤن سے پاشویہ کرادو پاشویہ برگ دوب سبز برگ لیمون کاغذی تازہ پانی مین جوش دیکر پاشویہ کرادو اگر پیٹ مین درد شدت سے ہو رہا ہو تو ان دواؤنکا ہورہ کرو حصہ پودینہ خشک بادیان زرنباد نمک سیاہ نمک شور سب کو گرم کرکے پیٹ پر سہتا سہتا ملو۔

اگر دست نہ آتے ہون اور پیٹ پھولتا جاتا ہو تو فوراً ہلکا سا عمل ولادو حصہ آلو بخارا تمر ہندی کو گلاب اور ٹھنڈے پانی مین ملکر گلقند آفتابی اوسمین پیس لو اور روغنگل ملا کر حسب معمول تین بار عمل دو۔

طاعون

کبھی بخار پہلے آتا ہی اور گلٹی بعد کو نکلتی ہی کبھی گلٹی پہلے نکلتی ہی اور اوسکے بعد بخار

آتا ہی کبھی بخار شدید آتا ہی اور ابتدا ہی سے حواس مین فرق آجاتا ہی اور سرسامی
کیفیتین پیدا ہو جاتی ہین اور گلٹی ظاہر ہوتی ہی شکل بہت بری ہو جاتی ہو اور بسین جان بری کم ہوتی ہی
گلٹی کبھی چڈھون مین نکلتی ہی کبھی زیر بغل کبھی زیر گوش اور کبھی گلٹی نہین
کبھی ایک جگہ اور کبھی سب مقامون پر مادہ ردیہ کی کمی بیشی کے موافق کم و زیادہ
نکلتی ہین گر جن مریضون کو بائین بغل مین گلٹی نکلتی ہی اونکی حالت بہت
خراب ہو جاتی ہی اونکے علاج مین بڑے رکھ رکھاؤ کی حاجت ہی

اسکے ساتھ اور بھی عوارض پیدا ہوتے ہین کسی کو قبض ہو جاتا ہی کسی کو دست
آنے لگتے ہین کبھی سیاہ رنگ کبھی سبز رنگ اور آخر مین خون آنے لگتا ہی یہ بھی بری علامت ہی
لکھنؤ مین جب پہلے سال طاعون نمودار ہوا ہی تو مریضونکو قبض شدید ہو جاتا تھا
دوسرے سال جب ہوا تو دست آتے تھے، ایک سال شاہجہانپور مین ہمنے
دیکھا کہ طاعون جسکو ہوتا تھا اوسکو خون کے دست آتے تھے یا ایک دو کلی
خون کی قے کی اور کام تمام ہوگیا بہر حال حالتین یکسان نہین ہین جیسے عارضے
ہون اوسکے موافق علاج ہونا اور ہوشیار حکیمونکی مدد حاصل کرنا چاہیے

طاعون کے زمانہ مین مکان کو صاف رکھنا سفیدی کا پھروانا خصوصًا پائخانہ
یا جہان تری رہتی ہو وہان کا صاف رکھنا ضروری ہی، سفیدی مین سرکہ کافور
صندل کا ملا دینا مفید ہوگا پائخانون مین کوئلہ خشک چونہ بچھانا اور چھڑکنا
دونون مفید ہین سرکہ کو پانی مین ملا کر دیوارون اور زمین پر چھڑکنا چاہیے نارنج
سیب پیاز لہسن ہینگ کافور وغیرہ خراب ہوا کو جذب اور دفع کرتی ہین ان چیزونکا
لٹکانا طاعون مین مفید ہی لوبان کافور گندھک اور برگ نیم کو کمرہ کے اندر سلگانا چاہیے

دروازے بند کر دیے جائین تا کہ خوشبو انکی دیر تک رہے۔

طاعون کے زمانہ مین گرم پانی سے نہانے جسمانی یا دماغی ریاضت حد سے
زیادہ کرنا بڑھے جانورونکا گوشت کھانا ایسے میوون کو کھانے سے جو خون زیادہ
پیدا کرتے ہون یا دیر ہضم ہون مٹھاس کے زیادہ استعمال کرنے بھوکا رہنے یا رغبت سے
زیادہ کھانے ایسی چیزون کے تناول کرنے سے جو محرک نزلہ ہون مرطوب
مقامون پر بود و باش رکھنے کثیف اور گندی جگہ مین مرد و عورت کے زیادہ
ہمبستر ہونے سے احتیاط رکھنا مناسب ہی۔

ایسے مقام پر بود و باش منتقل کر دینا چاہیے جو نسبتًا ہوادار ہو اور مرطوب نہو اور
اوس جگہ دھوپ اور ہوا کا گذر اچھی طرح ہوتا ہو اس کیلیے اوپر کی منزل سب سے
زیادہ موزون اور مناسب ہی۔

اپنی صحت کو قائم رکھنے کیلیے یہ بھی مناسب ہی کہ طاعون کے زمانہ مین ہر شخص
اون دواؤن کا استعمال کرتا رہے جو اوسکے اعضائے رئیسہ دل و دماغ اور
جگر کو قوت پہونچاتی رہین اور کمزور ہونے دین اس کیلیے خمیرہ گاؤزبان
خمیرہ ابریشم خمیرہ مروارید دواء المسک یا حبوب و جوارش جنین جدوار خطائی
مشک اور عنبر کا جزو شریک ہو خصوصیت کیساتھ فائدہ مند ہین۔ یہ چیزین میسر نہین
تو مربای سیب مربای انناس مربای گزر وغیرہ کا استعمال کیا جائے۔ انمین سے کسی ایک
مربی کو جو آسانی سے میسر ہو گرم پانی سے دھو کر زہر مہرہ اور بسلوچن کے سفوف مین
لت کر کے چاندی کا ایک ورق لپیٹ کر کھا لیا کرو جس وقت طاعون کے آثار
شروع ہون، بخار آجائے یا گلٹی نمودار ہو یا جن مقامات مین گلٹی نکلتی ہی درد

شروع ہوجاے اور اوسکے ساتھ تپ بھی ہو تو فوراً آب و غذا بند کردو۔ اور ان نسخون کا
استعمال کرو ص جدوار خطائی شربت سیب مین گھسکر چٹاؤ اوپر سے عرق گاؤزبان عرق
بید مشک پینے کو دو اور اگر قبض بھی ہو تو زلال آلو دو اور اگر معدہ کا فعل درست
نہو تو شیرہ زرشک بہدانہ شربت انار میخوش دو پیاس اور گھبراہٹ کی زیادتی ہو تو
آب کیسرو آب نارنج تھوڑا تھوڑا کرکے دو بخار مین اگر زیادتی ہوتی جاتی ہو تو سر مین
خاکشی اور نمک کا چھاپان کراؤ زیادہ ضرورت ہو تو خاکشی اور نمک شور برگ سدر سبوس
گندم وغیرہ پانی مین جوش کرکے پاشویہ کراؤ اس سے بھی کمی نہو تو شاخین کھنچواؤ اور صندل
کافور وغیرہ کا لخلخہ بنا کر سنگھاؤ سر پر آب برگ کشنیز آب برگ پالک عرق گاؤزبان روغن گل سرکہ خالص
مین کپڑا تر کرکے بار بار رکھو اور بیدصندل زہر مہرہ زعفران کو گلاب مین گھسکر اسمین کپڑا بھگو کر
دل پر رکھو اور جو تدبیرین سرسام مین مفید پڑتی ہین انکو یہان بھی استعمال کرو۔
ابتداے مرض مین گلٹی پر کسی قسم کا لیپ لگانا مفید نہین ہو انحطاط مرض مین دوا گلٹی پر لگانا
بہتر ہو مثلاً ص کلی کا چونہ اور آنبہ ہلدی پیسکر انڈہ کی سفیدی مین پھینٹ کر لگاؤ دیگر جیب [illegible]
کاٹی ہوئی ہری مکو کے پانی مین پیسکر سرکہ ملاکر لگاؤ دیگر ام ورد یا کا بھرتہ گرم گرم باندھو دیگر
اندرخرپزہ کی قاشین گرم کرکے باندھو دیگر کچلہ آب لیمو کاغذی مین پیسکر لگاؤ دیگر کچلہ جدوار کالی زیری آب
لیمو مین پیسکر ضماد کرو گلٹی پر جونک کا لگانا بھی مفید ہو تجربہ سے مینے ہزارہا مریضونکا علاج
اسطرح سے کیا ہو کہ مندرجہ ذیل گولیان آدھ آدھ گھنٹہ کے بعد اشتداد کیوقت اور انحطاط
کیحالت مین دو دو گھنٹہ کے بعد شربت سیب مین گھسکر دلوائی ہین اور پینے مین صرف عرق
گاؤزبان دلوایا ہو گلٹی پر کچھ نہین لگایا جسوقت سرسامی کیفیتین نمودار ہوئین تو قلب
دماغ پر پھاہے رکھواے اور آب غذا قطعاً بند رکھا اور ڈوز پے بھی تدبیرین کرتا رہا

بفضلہ تعالیٰ نوے فیصدی مریضونکو صحت حاصل ہوئی گولیونکا نسخہ حسب مندرجہ ذیل ہو
ص جدوار خطائی فلفل سیاہ کافور خالص زعفران سب دواؤنکو برابر لیکر
شربت انار مین لت کرکے گولیان بنالو۔

وبائی بخار

ایک زمانہ مین تپ لرزہ کی شکایت عام طور پر پیدا ہوجاتی ہو اور ہزارہا آدمی اس
مرض سے جان دیتے ہین، ہر جگہ حکیم میسر نہین آتے، نہ ڈاکٹرونکی مدد حاصل ہوتی ہو لوگ
نیم کی سینکے یا دوسری قسم کی جڑی بوٹیون پر رہتے ہین ایک گھر مین دس آدمی ہین
تو وہ دس کے دس پڑ جاتے ہین کوئی پانی کا دینے والا بھی نہین ملتا۔
اس بیماری کا مادہ نہایت گندہ نمناک مقامون اور مرطوب گڈھون اور بچھون
اور مردون مین پیدا ہوتا ہو جہان پانی سڑکر گندگی پیدا ہوجاتی ہو اور عفونت
ہوا کو خراب کرتی ہو ڈاکٹر کہتے ہین کہ مچھرون کے سبب سے یہ وبا پھیلتی ہو مچھرونکو
سبب مان لیا جاے تو انکی تولید کا باعث بھی اوسی عفونت کو تسلیم کرنا پڑیگا۔
اس بخار کا بہترین علاج یہ ہو کہ اس جوشاندہ کو ہر روز دونون وقت پلایا جاے
ص خاکشی بادآورد بنجکاسنی گل بنفشہ تخم خبازی مغز تخم خیار سب دواؤنکو پانی مین
جوش دیکر چھان لو پھر شربت بنفشہ ملاکر پی لو۔ اگر بخار نجاے تو آٹھوین اور دسوین
اور بارھوین روز اسی مین بجاے شربت بنفشہ کے خیرشت انگریزی
روغن بید انجیر ملاکر پی لو اس سے دست آئینگے اور طبیعت صاف ہوجاے گی۔
اسپر بھی نجاے تو کونین کا استعمال کراؤ اگر معدہ مین کچھ بگاڑ بھی ہو تو کونین کو عرق
گندھک مین حل کرکے شربت لیمون ملاکر دو اگر مریض کے مزاج مین گرمی زیادہ ہو تو کونین

بنسلوچن ست گلو مہرہ خطائی کو پیسکر اور گولیان بناکر دو اگر سردی کا زیادہ غلبہ ہو کونین مین اجوائن خراسانی سفید الائچی کے دانے ست گلو بنسلوچن ملاکر گولیان دو کونین کیساتھ دودھ کا دینا مضر نہین ہوتا مگر ہرحالت مین اس بات کا لحاظ رکھنا ضروری ہی کہ ورم جگر نہ پیدا ہونے پائے زیادہ کونین دینے سے دماغ مین خشکی بڑہجاتی ہی اور مریض کے منہ سے خون آنے لگتا ہی یا ناک سے خون کی پھریان گرتی ہین یا کانون سے بہرا ہوجاتا ہی۔ مجھکو ایسے کئی مریضونکا علاج کرنا پڑا ہے لہذا مناسب ہی کہ ہوشیار ڈاکٹر اور طبیب کی رائے کے خلاف کوئی دوا نکیجائے۔

خاتمۃ الکلام

ایک بڑا خیال ذہنون مین یہ جما ہوا ہی کہ جب کوئی بیماری نئی طرح کی عورتون کو ہوتی ہی اور معمولی دواؤن سے فائدہ نہین ہوتا تو انکا ذہن اس جانب منتقل ہوتا ہی کہ یہ آسیب کا خلل ہی اوسوقت دوا بند کردیجاتی ہی ہندؤن مین پوجا پاٹ ہونے لگتا ہی اور علاج سے پرہیز کرنا ضروری سمجھا جاتا ہی یہانتک کہ اون بیمارونکی جان جاتی رہتی ہی یا طبیعت غالب آکر مرض کو دفع کردیتی ہی اور مسلمانون مین مُلّا اور سیانے ڈھونڈھے جانے لگتے ہین اور جھاڑ پھونک کی فکر مین خاک اوڑائی جاتی ہی اور اسکا بھی انجام وہی ہوتا ہی یا تو بیماری مین ایڑیان رگڑ رگڑکر دم توڑ دیتا ہی یا طبیعت مرض پر غالب آجاتی ہی اور وہ اچھا ہوجاتا ہے اونکی عقل پر کیسا پردا پڑ گیا ہی جو یہ سمجھتے ہین کہ بھوت اور دیو اچھے بھلے آدمیون کی آنکھون مین حلول کرکے دردکی صورت بنجاتے ہین یا بخار ہوکر بدن کو گرم کردیتے ہین تم خود غور کرو کہ جو شخص ناپاک مرتا ہی اور اُسکی روح بھوت بنجاتی ہی اوسمین مرنیکے

بعد اتنی قدرت کہانسے آئی کہ جسکا چاہے وہ وہی کرے جب زندہ تھا اور ہاتھ پیر اور تمام اعضا اور قوتین اُسکے قابو مین تھین تب تو اوسکو کسی طرح کی [illegible] اس قسم کی حاصل نہ تھین اور جب اوسکی روح اوسکے قالب سے جدا ہوگئی اور اعضا اوسکے جلکر [illegible] ہوگئے یا بوسیدہ ہوکر قبر مین سڑ گئے اور بیکار ہوگئے تو پھر اوس [illegible] ایسا اقتدار کیونکر پیدا ہوگیا جو لوگون کو بیمار اور دیوانہ بنکر ستانے علاوہ اسکے [illegible] بیماریان ہین جنکو آسیب کا خلل مانتے ہین وہی بیماریان خود [illegible] ملکون کو ہوتی ہین اور ہزارون آدمیون کو جو پوجا پاٹ نہین کرتے [illegible] اور کچھو چھاکر چیا نہین باندہتے یا مُلّا اور سیانون سے [illegible] نہین آتے وہ کیونکر زندہ رہتے ہین اور دواؤن سے اچھے ہوجاتے ہین غور کرو کہ انگریزون مین بھی بیماریان ہوتی ہین اور وہ صرف دوا سے اچھی ہوجاتی ہین کبھی سننے سنانے ہوگا کہ اون کو آسیب کا خلل ہوا ہو تم کو یہ بھی [illegible] اور آتا ہو کہ تین خدا کے ماننے والی عورتین آسیب سے محفوظ رہین اور ایک خدا کی ماننے والی بیبیون پر آسمان ٹوٹ پڑا ہے جب آسیب کا خلل ہوتا ہو تو انہین کو ہوتا ہے۔

مُلّا اور سیانے نے ان نادانون کو دام فریب مین لانے کو عجیب عجیب طرح کی مکاریان ایجاد کرتے ہین اوران بے عقلون کو وہم کا اسا [illegible] نہین ہوتا نمونہ کے طور پر چند مکاریان اونکی مین بیان کرتا ہون [illegible] کو کاغذ پر لکھکر پانی مین گھولکر تعویذ لکھتے ہین اور کہتے ہین کہ [illegible] نیچے رکھکر سورہنا صبح تک اگر اس تعویذ سے [illegible]

اُڑجاتے ہین تو جانا کہ بھوت کا اثر جاتا رہا وہ روشنائی صبح تک کافور کیوجہ
سے اُڑجاتی ہے اور ان نادانون کا عقیدہ جم جاتا ہے دوم جونک کو
خون پلاکر مومی تصویر کے گلے مین جڑدیتے ہین اور کچھ پڑھکر چھری سے
اوس مومی تصویر کو ذبح کرتے ہین خون جاری ہوجاتا ہے نادانون کو
یہ معلوم ہوتا ہے کہ موم سے خون نکلا ہے اور وہ اون مکارون کی معتقد ہوجاتی ہے
سوم کپاس کا جو پھول سرخ رنگ ہوتا ہے اوس کا پانی چھری مین ملاکر
اوسی چھری سے لیمو کو تراشتے ہین بظاہر کچھ پڑھتے ہین خاصیت اوس
یہ ہے کہ لیمون کا عرق خون کی طرح سرخ ہوجاتا ہے نادانون کے دل مین
یہ بات جم جاتی ہے کہ بھوت کو انھون نے ذبح کرڈالا ہے۔
چہارم ایک شیشہ مین لیمون کا عرق بھرکر تھوڑی سی سجی ڈالدیتے ہین اور
کہتے ہین کہ راکھ ہے اور ہمنے بھوت کو اس شیشہ مین بند کردیا ہے منھ شیشہ کا سخت
زور سے دباکر بند کرو، لیمون کے عرق کو جوش آتا ہے اگر دبانے والے کی قوت
زیادہ ہوئی تو جوش کیوجہ سے ٹوٹ جاتا ہے ورنہ ڈاٹ شیشہ کے منھ سے اُڑ
جاتا ہے اور دیکھنے والون کو حیرت ہوتی ہے۔